حکومت پنجاب کی طرف سے تعلیمی اداروں اور پبلک لائبریریز کے لیے منظور شدہ

ماہنامہ پیام اسلام آباد

فروغِ فکر و آگہی کے لیے

جلد 25-26 شمارہ 11-12-01

ABC سے تصدیق شدہ اشاعت

ISSN 1562-0018

نومبر/دسمبر/جنوری 2022-23ء | ۱۴۴۱: ربیع الثانی/جمادی الاولیٰ والثانی

Regd. No. ID 311

مدیر اعلیٰ: ثاقب اکبر

مدیر: سید نثار علی ترمذی

مینیجنگ ایڈیٹر: مرتضیٰ عباس

انچارج پبلی کیشنز: عرفان حسین

مجلس ادارت

- ڈاکٹر محمد طفیل
- ڈاکٹر محسن مظفر نقوی
- ڈاکٹر شہزاد اقبال شام
- ڈاکٹر ناصر زیدی
- سید شاہد رضا
- ڈاکٹر سید علی عباس نقوی

مجلس مشاورت

- پروفیسر فتح محمد
- پروفیسر ڈاکٹر قبلہ ایاز
- پروفیسر ڈاکٹر احسان اکبر
- سید ضیاء اللہ شاہ بخاری
- پیر غلام رسول اویسی
- پروفیسر ڈاکٹر سفیر اختر
- نعیم الحسن نقوی
- صاحبزادہ امانت رسول
- سید اعجاز حسین رضوی
- مفتی امجد عباس
- ڈاکٹر وقار حیدر نقوی
- ڈاکٹر ندیم عباس بلوچ

ڈیزائننگ	کمپوزنگ
حیدر نقوی	اکرام حسین

PO Box No 416
Islamabad
051-2218005
+92 306 5566771

شمارہ ھذا: -/150 **روپے** **زرسالانہ** -/1000 **روپے**

زرسالانہ امریکہ، کینیڈا، یورپ -/190 **ڈالر**

مڈل ایسٹ -/90 **ڈالر**

publications@albasirah.com
www.albasirah.com

ukhuwat@gmail.com
murtaza@albasirah.com

کرنل (ر) اشجار حسین نے نشاط سنز آبپارہ اسلام آباد سے چھپوا کر البصیرہ شاہ اللہ دتا اسلام آباد سے شائع کیا۔

جدید اسلامی تہذیب کی تشکیل کا ایک ارمان

پس منظر

البصیرہ ایک علمی وتحقیقاتی ادارہ ہے۔ یہ دراصل ایک ایسی دینی وفکری تحریک ہے جو جدید اسلامی تہذیب کے قیام اور فروغ کا ہدف رکھتی ہے۔اس کے پیش نظر دین اسلام کائنات کی جامع شناخت کا حامل ہے۔کائنات کا ایک رخ مادی ہے تو دوسرا معنوی وروحانی ہے۔ یہ کائنات اپنا باطن رکھتی ہے جو اس سے ماوراء اور غائب ہے۔''البصیرہ'' اسلام کی اسی جامع شناخت پر مبنی انسانی تہذیب کے قیام کا خواہاں ہے۔

دور حاضر میں جبکہ مغرب کی مادی تہذیب کی چکا چوند نے انسانی بصارت کو خیرہ کر رکھا ہے اور بھی ضروری ہو جاتا ہے کہ انسان کے سامنے اس کی اپنی اور کائنات کی جامع شناخت کو نمایاں کیا جائے کیونکہ یک بعدی مادی شناخت کی بنیاد پر وجود میں آنے والی تہذیب نے بحر و بر کو فساد سے بھر دیا ہے۔

ہماری رائے میں آج کے انسان کی بنیادی مشکل۔۔۔اللہ تعالیٰ اور جہان ماورائے مادہ سے اس کا عدم تعلق یا تعلق کی کمزوری ہے۔ضرورت ہے کہ اس تعلق کو قائم کیا جائے اور اس کی تقویت کی جائے۔وہ عناصر جو اس تعلق میں حائل ہیں وہ اسے کمزور کرنے کا باعث بنتے ہیں ان کے خلاف جہاد آج کا کارِ پیغمبری ہے۔مذہبی۔۔۔فرقہ وارانہ۔۔۔لسانی، نسلی اور علاقائی تعصب ہماری رائے میں ارتباط با خدا میں حائل عناصر میں سے ہیں۔انبیاء کے نام لیواؤں نے ان کی تعلیمات کی بنیادوں اور مقاصد کو نظر انداز کر دیا ہے اور ان توحید کے عظیم علمبرداروں کو بت بنالیا ہے۔مذہب زیادہ تر ذاتی، شخصی اور انفرادی مسئلہ بن گیا ہے اور اجتماعی زندگی سے نکل گیا ہے۔اس امر کا حقیقی شعور مذہب کے علمبرداروں کو بھی کم ہے۔دین کی آفاقی قدروں کو اجتماع پر شعوری طریقے سے حاکم کرنے کی اجتماعی جدوجہد کی شدت سے ضرورت ہے۔

قومی ریاستوں کا موجودہ عالمی نظام مغربی استعماری طاقتوں نے اپنے شیطانی مفادات کے لیے قائم کیا ہے۔اس طرح سے انھوں نے اللہ کے بندوں کو تقسیم کر کے رکھ دیا ہے۔خصوصاً مسلمانوں کی سرزمینوں کو چھوٹے چھوٹے علاقوں میں بانٹ دیا گیا ہے۔انھوں نے ان پر اپنے مفادات کے محافظ حکمران مسلط کیے ہیں اور خود پھر اجتماعی تشکل اختیار کرنے کی طرف گامزن ہیں تاکہ اپنی اجتماعی قوت سے چھوٹی اور کمزور قومی ریاستوں کے وسائل کی لوٹ مار کا سلسلہ جاری رکھ سکیں۔ ہندوستان کی تقسیم انگریزوں نے اس طرح سے کی ہے کہ اس خطے کے انسان مسلسل اس کے منفی اثرات کا شکار ہیں۔

ہمارے مطالعے کے مطابق تمام ادیان کی بنیادی کتب میں بہت سے حقائق اور انبیاء کی تعلیمات کا بہت سا حصہ موجود ہے لیکن اس میں شک نہیں کہ مسلمانوں کے پاس موجود سرمایہ ان سب میں سے محفوظ تر ہے۔ خصوصاً قرآن حکیم کا کسی انسانی دست برد سے محفوظ رہ کر ہم تک پہنچ جانا انسانی تاریخ کا عظیم معجزہ ہے اور پروردگار کا اس زمین کے باسیوں پر خصوصی فضل واحسان ہے۔ مسلمانوں میں بہت سے فرق کے باوجود ایسے عقیدتی اور عملی مشترکات موجود ہیں جو انھیں ایک امت تشکیل دینے کے لیے کافی ہیں۔ شاید طاغوتی طاقتوں کو اسی امر کا ادراک ہے جس کے باعث آج اللہ کی اس زمین پر ان کی بیشتر ابلیسی سازشوں کا شکار یہی گئے گزرے مسلمان ہیں اور سب سے زیادہ ظلم کا شکار آج کے مسلمان ہی ہیں۔

برصغیر کی تقسیم کے بارے میں درستی و نادرستی کی بحث سے قطع نظر معروضی عالمی حالات کے تناظر میں ہم پاکستان کے وجود اور استحکام کو بہت اہم سمجھتے ہیں۔ نظریات اور عقائد تو آفاقی ہی ہونے چاہئیں لیکن اس امر سے صرف نظر نہیں کیا جاسکتا کہ ہر انسان اس دنیا میں زمان و مکان کی قید میں ہے۔ تاریخ کے ایک خاص دور اور اس زمین کے ایک خاص علاقے۔۔۔ اسی طرح خاص رنگ، نسل اور زبان سے۔۔۔ نیز خاص حالات سے اس کا تعلق جبری ہوتا ہے لیکن انسان کے ارادے کی قوت اسے فطری طور پر دعوت دیتی ہے کہ تاریخ کا رخ اپنی مرضی کی سمت میں موڑنے کی جدوجہد کرے۔ معروضی حالات جہاں قوموں میں فرق رکھتے ہیں وہاں ایک ہی دور کے افراد کے لیے بسا بلکہ شاید ہمیشہ مختلف ہوتے ہیں۔ اس کے باعث حکمت عملی کے تقاضے بھی مختلف ہوجاتے ہیں۔

البصیرہ کا قیام

وطن عزیز اسلامی جمہوریہ پاکستان کے مرکز اسلام آباد میں اسلام کی عالمگیر انسانی اخوت کی تعلیمات اور دینی، تعلیمی وفلاحی پروگرام کی بنیاد پر قائم البصیرہ ایک ایسا منفرد ادارہ ہے جس کی ضرورت کا احسان اس سرزمین کے ہر اہل فکر ونظر کے لاشعور میں موجود ہے۔ آج اسلام کی آفاقی تعلیمات کو پس پشت ڈال دیا گیا ہے۔ پیارے وطن پاکستان کی بقاواستحکام کو خطرات لاحق ہیں۔ جس سرزمین کو الٰہی ہدایت کی روشنی میں قوت اخوت عوام کا مظہر اور نمونہ ہونا چاہیے تھا اس پر تعصب، فرقہ واریت، کم نظری، شخصیت پرستی، جمود اور اغیار سے مرعوبیت کے سیاہ بادل ہر طرف چھائے ہوئے ہیں۔ ایسے میں اس امر کی شدید اور فوری ضرورت ہے کہ اسلام کی آفاقی تعلیمات کے فروغ، پاکستان اور عالم اسلام کی حقیقی مشکلات کے مطالعہ، تحقیق اور ان کے حل کے لیے عالمانہ اور محققانہ تبادلہ خیال اور ہم آہنگی کے لیے جدوجہد کا بصیرانہ آغاز کیا جائے۔ اس ضرورت کا احساس کرتے ہوئے قدیم وجدید علوم سے وابستہ چند افراد نے جوان مقاصد ونظریات پر ایمان رکھتے ہیں، ان کے عملی تشکل کے لیے اللہ کی نصرت و توفیق سے البصیرہ کی بنیاد رکھی ہے۔

اہداف

1. اسلام کی آفاقی تعلیمات کا فروغ اور اشاعت۔
2. ہر قسم کے تعصب، فرقہ واریت، کم نظری، شخصیت پرستی، جموداور منفی مرعوبیت کا مقابلہ۔
3. انسانوں کے لیے سعادت بخش دین کے انسانی پیغام کا احیا۔
4. دور حاضر میں نوع انسانی کو درپیش بنیادی مسائل اور چیلنجوں کا ادراک اور ان کے حل کے مطالعاتی اور فکری روش کا فروغ۔
5. پاکستان کی مشکلات ومسائل کا مطالعہ اوران کے علمی وتحقیقی حل کی جدو جہد۔
6. ہر قسم کے فلاحی کاموں کی انجام دہی اور جو افراد یا ادارے یہ کام انجم دے رہے ہوں ان کے ساتھ دست تعاون بڑھانا۔

اس ادارے کے پروگرام میں شامل ہے کہ:

1. اسلامی وطن پاکستان کی بقاواستحکام کے لیے درکارلٹریچر فراہم کیا جائے۔
2. اسلام کے آسمانی و الٰہی پیغام و نظام کے ماننے والوں کے مابین ٹھوس، آگاہانہ اور باغور ہم آہنگی اوراتحاد پیدا کیا جائے۔
3. اہل تحقیق وجستجو کی علمی وتحقیقی امداد کی جائے۔
4. جدیدوقدیم علوم اوران کے ماہرین کے مابین ہم آہنگی اورمطالعات وتحقیقات کا تبادلہ کیا جائے۔
5. اہل علم ودانش کے درمیان ایک علمی ارتباط پیدا کیا جائے۔

علمی وفکری روش:

درج بالا پس منظراوراہداف کے حصول کے لیےعصری تہذیبی مسائل کوسمجھنااورآج کی زبان میں اسلامی معارف کو بیان کرنا جس سے ان مسائل کوحل کرنے میں مدد ملتی ہو۔

عملی روش:

جدیداسلامی تہذیب کی تشکیل کے لیے جس طرح کے اقدامات کی ضرورت ہے انھیں اپنے وسائل کے مطابق اٹھانا۔

البصیرہ کے مدنظر علمی وتحقیقاتی موضوعات کا اجمالی ڈھانچہ

- (i قرآنیات
- (ii سنت نبویؐ
- (iii سیرت اہل بیتؑ
- (iv تاریخ انبیاء اور تاریخ عالم
- (v مہدویت
- (vi عقائد وجدید کلامی مباحث
- (vii فقہی، قانونی اور سماجی مباحث
- (viii مذاہب اسلامی، مختلف تہذیبوں اور ادیان کا مطالعہ
- (ix عالمی حالات کا مطالعہ اور تجزیہ
- (x تصوف وعرفان
- (xi اقبالیات
- (xii پاکستانیات (مسائل، سیاسیات، قبائل اور مذاہب وغیرہ)
- (xiii انسداد الحاد، تکفیریت، شدت پسندی، جدید خارجیت وناصبیت

طریقہ کار

البصیرہ پاکستان اپنے قیام کے وقت سے اپنے شعار کے مطابق ہر روز بصیرانہ اقدامات اٹھاتا ہے۔ جن کا مقصد اپنے درج بالا مقاصد واہداف کا حصول ہے۔ اس سلسلے میں البصیرہ کے کچھ متواتر سلسلے قائم ہیں اور کچھ کام وقتی ضرورت کے تحت انجام دیئے جاتے ہیں۔ ہمارے تسلسل کے ساتھ انجام پانے والے کاموں میں ایک شعبہ تحقیق، ترجمہ، اصلاح کے کام ہیں۔ اس شعبہ کے تحت اب تک دسیوں کتب تالیف، تصنیف، ترجمہ ہو چکی ہیں۔ کتب کے علاوہ یہ شعبہ تحقیقی، سیاسی، سماجی مقالات کے حوالے سے بھی کام کرتا ہے۔ ہمارے یہ کام سال بھر جاری رہتے ہیں۔ کتب، مقالات اور تراجم کے علاوہ البصیرہ ان مقاصد کے حصول کے لیے مختلف عملی اقدامات بھی انجام دیتا ہے جن میں سوشل میڈیا کمپینز، تربیت، روابط، سیمینار، کانفرنسیں، فکری نشستیں، دورہ جات وغیرہ قابل ذکر ہیں۔ البصیرہ کی ان کوششوں کا ایک اجمالی جائزہ سطور ذیل میں پیش کیا جا رہا ہے۔

تحقیق وتالیف وترجمہ

البصیرہ کے شعبہ تحقیق نے تحقیق وتالیف وترجمہ کے شعبہ میں متعدد خدمات سرانجام دی ہیں۔ اس شعبے کے محققین کی اپنی کتب کے ساتھ ساتھ ان کے تراجم زیور طباعت سے آراستہ ہو چکے ہیں۔ ہماری مایہ ناز کتب میں ''پاکستان کے دینی مسالک''، ''تاریخ یعقوبی''، ''امت اسلامیہ کی شیرازہ بندی''، دلائل وجود باری تعالیٰ (ملا صدرا شیرازی کی نظر میں)، جماعت اسلامی پاکستان (ایک حاصل مطالعہ)، ترکی میں احادیث کی موضوعی تدوین۔ ضرورت واہمیت، مولانا مودودی: داعیؒ اتحاد امت، حروف مقطعات ایک تحقیقاتی جائزہ، زلیخا عشق مجازی سے عشق حقیقی تک، امام حسین اہل سنت علماء کی نظر میں، یمن الیمیہ سے علم یمانی تک، معاصر مذہبیات، نبی مہربان کی مناجات رمضان، حکمت دعا، وحدت امت امام خمینی کی نظر میں، معرفت امام

حسین کی چند جہتیں اور دیگر قابل ذکر ہیں۔

اب بھی اس شعبہ کے تحت کئی ایک کتب پر کام ہو رہا ہے نیز مقالات کی تالیف، تراجم بھی یہی شعبہ سرانجام دیتا ہے۔ اس شعبے نے بہت سے محققین، مولفین اور مترجمین کی راہنمائی کے ساتھ ساتھ نشونما بھی کی ہے جو شعبہ تحقیق و تالیف میں گراں قدر خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ ہمارے محققین اور مولف متعدد تحقیقی مقالات بھی تحریر کر چکے ہیں انھوں نے تفسیر قرآن، فلسفہ، علم کلام، حدیث، اجتہاد، تاریخ، تقابل ادیان، اتحاد امت، علاقائی اور عالمی سیاست، عالم اسلام، مشرق وسطیٰ، سماجیات کے موضوعات پر بے پناہ کام ہے جو مختلف مجلّات، ویب سائٹس پر شائع ہوتا ہے۔

البصیرہ کے ماہرین کے سیاسی تجزیات بھی منفرد حیثیت کے حامل ہوتے ہیں۔ البصیرہ کا دیگر علمی و تحقیقی اداروں سے تعاون بھی جاری رہتا ہے جس میں اسلامی نظریاتی کونسل، ادارہ فکر و عمل، اکادمی ادبیات، اسلامی یونیورسٹی، جامعۃ المصطفیٰ العالمیہ، بہاولپور یونیورسٹی، نظریہ پاکستان کونسل ٹرسٹ، انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی سٹڈیز، جامعۃ المصطفیٰ العالمیہ پاکستان، خانہ فرھنگ اسلامی جمہوریہ ایران، رائزنی اسلامی جمہوریہ ایران، مرکز تحقیقات فارسی، سرسید اکادمی وغیرہ قابل ذکر ہیں۔

ماہنامہ پیام

ادارے کا علمی و تحقیقی مجلہ ماہنامہ پیام پاکستان بھر کے علمی و ادبی حلقوں میں ایک خاص شناخت کا حامل ہے۔ اس مجلّے کو علمی و ادبی خدمات کے سلسلے میں متعدد بار اعزازی اسناد اور ایوارڈز سے نوازا گیا۔ پیام کا طرہ امتیاز ہے کہ اس میں ہر مسلک، فکر افراد اپنی علمی و ادبی تحریریں پیش کرتے ہیں۔ پیام کے متنوع موضوعات میں خالص علمی و تحقیقی مقالات سے لے کر کلام جدید، عالم اسلام کے مسائل، پاکستان کے داخلی مسائل نیز اتحاد بین المسلمین جیسے موضوعات شامل ہیں۔ قارئین پیام کا حلقہ بھی اس کے مصنفین اور موضوعات کی مانند وسیع اور متنوع ہے۔ پیام درحقیقت ادارے کے تمام تر علمی و ادبی ارمانوں کا مظہر ہے۔ اس کی تحریریں معاشرے کی شعوری سطح کو بلند کرنے اور عالم اسلام میں پیش آنے والے تازہ ترین حالات کو سمجھنے میں انتہائی معاون ہوتی ہیں۔

کویڈ وائرس کے سبب پیدا ہونے والی صورتحال کے سبب ماہنامہ پیام کچھ عرصے کے لیے شائع ہونا بند ہو گیا تاہم اس کی آن لائن تیاری بدستور جاری رہی۔ ۲۰۲۲ میں البصیرہ لاہور کے مسئول سید نثار علی ترمذی کو ماہنامہ پیام کا ایڈیٹر مقرر کیا گیا اور اس کے بعد سے پیام دو ماہی مجلّے کے طور پر مسلسل شائع ہو رہا ہے ماہنامہ پیام کا تازہ ترین شمارہ برصغیر پاک و ہند کا نہایت منفرد شمارہ ہے۔ یہ شمارہ ماہ ربیع الاول کی مناسبت سے شائع کیا جا رہا ہے جس میں سادات عظام کی اپنے جد بزرگوار نبی کریمؐ کی شان میں کی گئی مدح سرائی سے ایک انتخاب شائع کیا جا رہا ہے۔ آج تک کبھی بھی موضوعاتی طور پر سادات عظام کی نعت گوئی کو جمع نہیں کیا گیا۔ اس شمارے میں عربی، فارسی، اردو، پنجابی، سندھی، بلوچی، پشتو اور دیگر زبانوں میں سادات کے مدح نبی کریمؐ میں اشعار کا ایک انتخاب شائع کیا جا رہا ہے۔

علمی وتحقیقاتی موضوعات کے حوالے سرگرمیوں کا اجمالی جائزہ

قرآنیات

قرآنی علوم علمی وتحقیقی مباحث کا ایک اہم موضوع ہیں۔قرآن کریم کے معارف اہل علم کے لیے مسلسل دعوت تحقیق وسعی ہیں۔ اس شعبے میں ہزاروں کتب تالیف وترجمہ ہوئیں اور ہزاروں تشنہ تالیف ہیں۔البصیرہ کے محققین نے اس شعبہ میں متعدد خدمات سرانجام دی ہیں،جن میں کتب کی اشاعت،مقالات کی تالیف،ماہنامہ پیام کے خصوصی شمارے،دروس،لیکچرز،علمی نشستیں وغیرہ شامل ہیں۔

کتب

البصیرہ کی جانب سے شعبہ قرآنیات میں کیے گئے کام:

- ان کتب میں قرآن کریم کا منظوم پشتو ترجمہ،رنگین قرآن کریم،قرآن ہمارا عقیدہ، پیام قرآن (۳جلدیں) تفسیر پیام قرآن کریم کی معروف تفسیر ہے جس کی تین جلدوں کا ترجمہ سید ثاقب اکبر نے کیا اس تفسیر کو مصباح القرآن ٹرسٹ لاہور نے شائع کیا۔
- ولایت در قرآن: کتاب کا ترجمہ رئیس البصیرہ جناب سید ثاقب اکبر نے کیا جس کے ناشر مصباح القرآن ٹرسٹ لاہور ہیں۔
- تفسیر نمونہ: تفسیر نمونہ اردو قارئین کے مابین معروف کتاب ہے جس کا ترجمہ مولانا سید صفدر حسین نجفی مرحوم نے کیا جبکہ اس پر نظر ثانی سید ثاقب اکبر نے کی۔ اس تفسیر کے ناشر بھی مصباح القرآن ٹرسٹ

لاہور ہے۔

- حج در قرآن: حج در قرآن کی اصلاح سید ثاقب اکبر نے کی اس کتاب کو ادارہ تنظیم و نشر آثار امام خمینی نے شائع کروایا۔
- حروف مقطعات مختلف آراء کا تجزیاتی مطالعہ، زلیخا عشق حقیقی سے عشق مجازی تک
- پشتو منظوم ترجمہ قرآن کریم
- اس برس قرآنیات کے حوالے دو کتب پر کام کیا گیا جن میں ایک کتاب ''مقدمہ معرفت قرآن'' اور دوسری ''مطالب قرآن'' ہے۔

خصوصی شمارے ماہنامہ پیام

علوم اسلامی کے ایک اہم موضوع اور قرآن کریم کی ہدایت انسانیت میں اہمیت کے مدنظر البصیرہ نے ماہنامہ پیام کے متعدد خصوصی شمارے شائع کیے ہیں۔ ان مجلوں میں علوم قرآنی کے حوالے سے مختلف اکابر و معاصر مولفین کے مقالات کو شائع کیا گیا ہے تاکہ تشنگان علوم قرآن کی آبیاری کی کوئی سبیل کی جا سکے۔ قرآنیات کے موضوع پر ہمارے خصوصی شماروں کے عکوس حسب ذیل ہیں۔

مقالات

- حضرت مسیحؑ، قرآن مجید کے آئینے میں: سید ثاقب اکبر

ادارہ التنزیل

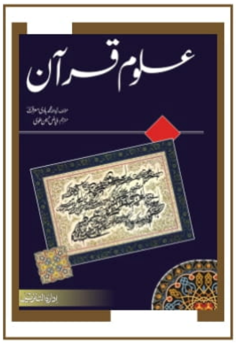

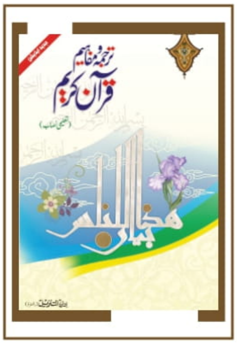

یہ قرآنی ادارہ وائس چیئرمین البصیرہ جناب ڈاکٹر سید علی عباس نقوی کی سربراہی میں کام کر رہا ہے۔ اس ادارے کا مقصد قرآنی مفاہیم کو آسان بنا کر نوجوان نسل تک اس کے معارف کو پہنچانا ہے۔ یہ ادارہ ترجمہ و مفاہیم قرآن کے عنوان سے متعدد درسی کتب شائع کر چکا ہے۔ یہ درسی کتب کئی ایک سکولوں، کالجوں اور مدارس میں پڑھائی جاتی ہیں۔ خود ادارے نے بھی سینکڑوں اساتذہ کی تربیت کی ہے جو ملک بھر میں ادارے کے عنوان سے ورکشاپس کا انعقاد کرتے ہیں۔

اس ادارے نے اب تدبر قرآن کے حوالے سے کورس کی تیاری کا عمل شروع کر دیا ہے۔ تین جلدوں پر مشتمل سلیبس تیار ہو چکا ہے جس کی پہلی کتاب مقدمات تدبر قرآن کے عنوان سے پرنٹ ہو چکی ہے۔ یہ ادارہ آن لائن کورسز بھی کروا رہا ہے۔ اب تک سینکڑوں طلبہ اور اساتذہ اس ادارے سے تربیت حاصل کر چکے ہیں۔

سیرت النبیؐ

سیرت شناسی اور علوم حدیث علوم اسلامی میں اہم ترین علوم میں سے ہیں۔ اس عنوان سے برصغیر میں قابل ذکر کام ہوا ہے تاہم اب بھی سیرت شناسی اور علوم حدیث کے بہت سے گوشے اور ابواب ایسے ہیں جس پر اہل علم کے لیے میدان خالی ہے۔ معاشرے میں آنے والی تبدیلیوں، مختلف معاشروں سے متعلق بدلتی صورتحال، غیر مسلم معاشروں میں مسلم اقلیت کی سکونت، دار الاسلام سے باہر ایک مسلمان کا رویہ اور دیگر ادیان کے پیروکاروں سے روابط ایسے موضوعات ہیں جن پر مزید کام کی ضرورت ہے۔ ہجرت حبشہ اور شعب ابی طالب میں نبی اکرم کا قیام اور سیرت کے بہت سے پہلو ایسے ہیں جن پر مزید دقت نظر کی ضرورت ہے۔

البصیرہ کی اپنے قیام کے وقت سے ہی کوشش رہی ہے کہ دیگر علوم اسلامی کے ساتھ ساتھ سیرت رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے مختلف گوشوں پر بھی علمی و تحقیقی انداز سے کام کیا جائے اور اپنے مطالعات کو معاشرے کی بہتری کے لیے سامنے لایا جائے۔ اس سلسلے میں البصیرہ کے اراکین بالخصوص صدر نشین البصیرہ نے سیرت شناسی کے حوالے سے کئی ایک تحقیقی مقالات تحریر کیے ہیں۔ سیرت النبی کے عنوان سے البصیرہ نے خود اور دیگر اداروں کے ساتھ مل کر متعدد سیمینار اور کانفرنسیں بھی منعقد کی ہیں۔ سیرت شناسی کے عنوان سے ماہنامہ پیام کے خصوصی شمارے شائع کیے گئے جن میں ''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور مستشرقین''، ''ہجرت حبشہ نمبر'' اور دیگر کئی ایک شمارے قابل ذکر ہیں۔

کتب

- ترکی میں احادیث کی جدید موضوعی تدوین
- نغمہ یقیں
- نعت و منقبت
- نبی مہربان کی مناجات رمضان

خصوصی شمارے ماہنامہ پیام

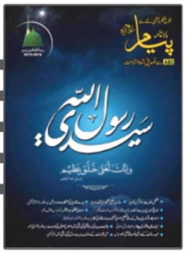

عشقِ پیغمبر اعظمؐ، مرکز وحدت مسلمین کانفرنس

اس برس ماہنامہ پیام کا خصوصی شمارہ نعت نمبر شائع کیا گیا۔ اس شمارے کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ سادات بنی فاطمہ کے شعراء کی نعتوں پر مشتمل ہے۔ اس شمارے میں بنی ہاشم کے شعراء سمیت عربی، فارسی، اردو، پنجابی، سرائیکی، پشتو، بلوچی اور بلتی زبان میں شاعری کرنے والے شعرائے بنی فاطمہ کے کلام کا ایک انتخاب شامل ہے۔ یہ ماہنامہ ماہ ربیع الاول کی مناسبت سے شائع کیا گیا۔

بھارت میں گستاخی رسولؐ پر کونسل کی پریس بریفنگ (8 جون 2022ء)

بھارت میں نبی کریمؐ کے خلاف ہونے والی ہرزہ سرائی اور پاکستان میں ہونے والی صیہونی ریاست کو تسلیم کرنے کی سازشوں کے خلاف ملی یکجہتی کونسل پاکستان کے سیکریٹری جنرل جناب لیاقت بلوچ کی سربراہی میں کونسل کا ایک اجلاس ہوا۔ اجلاس کے اختتام پر پریس کانفرنس بھی کی گئی۔ اس اجلاس میں مجلس وحدت مسلمین کے چیئرمین علامہ راجہ ناصر عباس، کونسل کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل جناب سید ثاقب اکبر، جمعیت علمائے پاکستان کے سیکرٹری جنرل پیر صفدر گیلانی، اسلامی تحریک کے نائب صدر علامہ عارف حسین واحدی، جماعت اہل حدیث کے امیر حافظ عبدالغفار روپڑی، مجلس وحدت مسلمین کے سیکرٹری جنرل سید ناصر شیرازی، جمیت علمائے اسلام سینئر کے مرکزی رہنما پیر عبدالشکور نقشبندی، جمیعت علمائے پاکستان کے مرکزی رہنما طاہر تنولی، تحریک جوانان پاکستان کے سربراہ عبداللہ گل، ملی یکجہتی کونسل شمالی پنجاب کے صدر ڈاکٹر طارق سلیم، صوبہ شمالی پنجاب کے سیکرٹری جنرل علامہ جعفر نقوی اور دیگر شامل تھے۔

شعری نشستیں

صدر نشین البصیرہ ایک صاحب بیاض شاعر ہیں لہذا شعر وسخن کی محافل کا انعقاد کرتے ہیں، اس عنوان سے البصیرہ نے اپنے قیام کے وقت سے ہی متعدد محافل نعت کا انعقاد کیا ہے اس کے علاوہ مختلف اہم موضوعات پر بھی شعراء کو طبع آزمائی کی دعوت دی جاتی ہے۔صدر نشین البصیرہ راولپنڈی، اسلام آباد میں ہونے والی محافل شعر وسخن میں بھی شرکت کرتے ہیں۔

اہل بیتؑ

رسول اکرمؐ نے اپنے بعد دو چیزیں ہماری ہدایت وراہنمائی کے لیے چھوڑیں جن میں ایک قرآن ہے اور دوسری ان کے اہلبیتؑ ۔ ہر وہ شخص جو فلاح پانا چاہتا ہے اس کے لیے لازم ہے کہ ان دونوں سے متمسک رہے۔البصیرہ رسول اکرمؐ کی ہدایت و فرمان کی روشنی میں ہے اسی عقیدے کے تحت قرآن واہل بیتؑ سے متمسک ہے اور ان کے معارف کو عام کرنے میں اپنا کردار ادا کرتا رہتا ہے۔اہل بیتؑ کی تعلیمات کو عام کرنے، ان کے معارف کو لوگوں تک پہنچانے میں البصیرہ نے مختلف انداز سے اپنی خدمات پیش کی ہیں۔ان میں کتب، مقالات اور ماہنامہ پیام کے خصوصی شمارے شامل ہیں۔اس عنوان سے خاتون جنت نمبر، نہج البلاغہ نمبر، امام حسین نمبر، ہجرت حبشہ نمبر، منقبت مرتضیٰ نمبر اور دیگر قابل ذکر ہیں۔مشاعروں اور مسالموں کے سلسلہ اس پر مستزاد ہے۔کئی ایک کتب اور تراجم اس سلسلے میں اشاعت کے لیے تیار ہیں۔

کتب

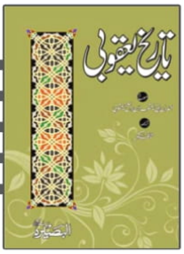

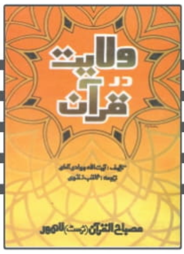

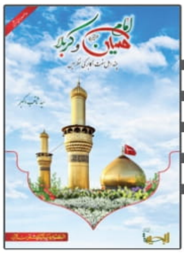

- امام حسینؑ اہل سنت اکابر کی نظر میں، صوفیاء اور اہل بیتؑ، نغمہ یقین، شب کی شناسائی
- معرفت امام حسینؑ چند جہتیں (امام حسینؑ کی زندگی کے مختلف گوشوں کی مناسبت سے جناب سید ثاقب اکبر کے مقالات پر مشتمل یہ کتاب اشاعت کے لیے آمادہ ہے)
- مسند سیدہ فاطمہ الزہراء (اس کتاب کا اردو ترجمہ، احادیث کی چھان پھٹک کا بہت سا کام کیا جا چکا ہے۔ یہ کام البصیرہ کے شعبہ تحقیق کے سابق سربراہ علامہ سید مزمل حسین انجام دے رہے تھے۔)

خصوصی شمارے ماہنامہ پیام

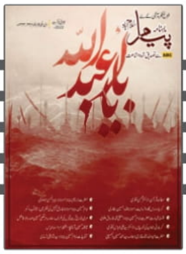

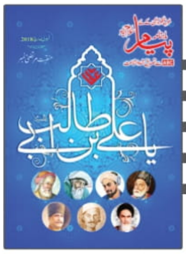

مقالات

سید ثاقب اکبر

- الخلیفۃ المہدی فی الاحادیث الصحیحہ
- امام حسین علیہ السلام کی انفرادیت
- عاشورا، چند اہم نکات
- امام حسنؑ اور امام حسینؑ، باہم
- عالمی اربعین واک، یہ سلسلہ اب رکنے والا نہیں
- آج کے حالات میں عزیمت یا رخصت

شعری نشستیں

منقبت فاطمہ سلام اللہ علیہا (جنوری 2022ء)

ایام فاطمیہ کی مناسبت سے البصیرہ کے زیر اہتمام ایک محفل مشاعرہ بعنوان منقبت فاطمہ سلام اللہ علیہا منعقد ہوا جس میں معروف شعرائے کرام نے بارگاہ سیدہ سلام اللہ علیہا میں اپنا ہدیہ کلام پیش کیا ان شعراء میں صدر نشین البصیرہ سید ثاقب اکبر، میاں محمد تنویر قادری، انجم عقیل، علی اکبر ناطق، جناب وفا چشتی، جناب اسد علی کاظمی، سیدہ مودت زہرا شامل ہیں۔ سامعین کی ایک بڑی تعداد بھی اس محفل میں شریک تھی۔ محفل کے بعد نیاز سیدہ سلام اللہ علیہا کا بھی اہتمام کیا گیا۔

مہدویت

مہدی یعنی منجی بشریت کا تصور پوری انسانیت کا مشترکہ اثاثہ ہے۔ یہودی، عیسائی، ہندو، بدھ، آتش پرست، قدیم امریکی سبھی اقوام کسی ایسی ہستی کی منتظر ہیں جس نے اس دنیا کو عدل وانصاف سے پر کرنا ہے۔ مسلمانوں کے منابع بھی اس ہستی کا تذکرہ ہے جسے مہدی کے نام سے جانا جاتا ہے۔ البصیرہ نے گذشتہ برس مہدویت کے عنوان سے باقاعدہ ایک شعبہ قائم کیا ہے جو معاشرے میں امام مہدی کے تصور کو عام کرنے اور ان کے قیام کے لیے زمینہ سازی کے لیے کام کرتا ہے اس کے علاوہ البصیرہ

کے محققین کی مہدویت کی ترویج کے لیے علمی کاوشیں بھی ہیں جس کا احوال سطور ذیل میں درج ہے۔

شعبہ مہدویت:

نجات دہندہ: جس کا انتظار ہے اسے منجی منتظر یا انگریزی میں Awaited Savior کہا جاتا ہے۔ یہ مہدی موعود کا لقب ہے۔ امام مہدیؑ کا نظریہ تمام مسلمانوں میں پایا جاتا ہے۔ مسلمانوں کے مختلف مسالک و مذاہب نے ان کے بارے میں کتب لکھی ہیں۔ مسلمانوں سمیت دنیا کے مختلف ادیان کے ماننے والے ایک ایسے نجات دہندہ کے منتظر ہیں جو دنیا کو ظلم و جور سے نجات دلائے گا اور دنیا کو عدل و انصاف سے بھر دے گا۔ اس پس منظر میں ہم کہہ سکتے ہیں کہ امام مہدیؑ کی آمد کا نظریہ مسلمانوں کو آپس میں جوڑنے اور ایک ہدف پر اکٹھے ہونے کا باعث بھی بن سکتا ہے۔ یہی نہیں ساری انسانیت کے ایک ہدف پر اکٹھا ہونے کا ذریعہ بن سکتا ہے۔ یہ عقیدہ مستضعفین عالم کے دلوں کو اُمید سے بھر دیتا ہے۔ اس کے لیے ہمیں نہایت سوچ سمجھ کر اور حکمت و بصیرت کے ساتھ ایک فکری و عقیدتی تحریک برپا کرنے کی ضرورت ہے۔ البصیرہ جو ایک علمی و تحقیقاتی ادارہ ہے اور مسلمانوں کے تمام مکاتب و مذاہب میں اس کی ایک پہچان اور احترام موجود ہے، ایسے عناوین پر کام کرتا چلا آیا ہے جو مسلمانوں کے مابین اتحاد و وحدت کا ذریعہ ہیں۔ اس ادارے نے دیگر ادیان کے ماننے والوں کے مابین بھی مشترکہ نظریات اور عصری تقاضوں کی بنیاد پر ہم آہنگی کے لیے متعدد اقدامات کیے ہیں۔ البصیرہ کے نزدیک عالمی حالات کی موجودہ پیش رفت اور تبدیلیوں کا تقاضا ہے کہ ہم امام مہدیؑ کے حوالے سے ایک نئے جذبہ ایمانی کے ساتھ مختلف حوالوں سے کام کا آغاز کریں اسی مقصد کے پیش نظر البصیرہ کا ایک خصوصی شعبہ Awaited Savior (نجات دہندہ جس کا انتظار ہے) قائم کیا گیا ہے۔ اس شعبے کے پیش نظر ہے کہ مندرجہ ذیل پہلوؤں سے کام کو آگے بڑھایا جائے۔

اس شعبے کے پیش نظر مندرجہ ذیل اقدامات ہیں:

- ☆ مختلف عمر کے افراد کے لیے امام مہدیؑ کے حوالے سے ایسا لٹریچر تیار کرنا جس سے وہ استفادہ کرسکیں۔
- ☆ امام مہدیؑ کے بارے میں اہل سنت کے علماء کی لکھی گئی مستند کتب کو پھر سے شائع کرنا۔
- ☆ ایسے اجتماعات، سیمینار اور مذاکرے منعقد کرنا جس میں مسلمانوں کے مختلف مکاتب فکر کے علماء امام مہدیؑ کے بارے میں اظہار خیال کرنا۔
- ☆ امام مہدیؑ اور زمانہ ظہور کے حوالے سے مشترکہ روایات و احادیث شائع کرنا۔
- ☆ امام مہدیؑ کے ذریعے مظلوموں اور مستضعفین کی نجات کے نظریے کی مختلف ادیان کے ماننے

والوں میں اشاعت کرنا۔

☆ امام مہدیؑ کے بارے میں نشر و اشاعت کے لیے سوشل میڈیا اور جدید اشاعتی ذرائع کو خوبصورتی سے بروئے کار لانا۔

☆ یونیورسٹیوں اور جامعات میں امام مہدیؑ کے حوالے سے تحقیق و تصنیف کی حوصلہ افزائی کرنا۔

☆ رسائل و جرائد میں امام مہدیؑ کے حوالے سے مضامین کے اشاعت کا اہتمام کرنا۔

☆ امام مہدیؑ کے بارے میں رسائل و اخبارات کے خصوصی نمبر شائع کروانے کی کوشش کرنا۔

☆ دنیا میں پیش آنے والے حالات اور تبدیلیاں جو ظہور کے مقدمات کی حیثیت رکھتی ہیں کی طرف متوجہ کرنے کے لیے مختلف ذرائع کو بروئے کار لانا۔

☆ بچوں اور نوجوانوں کو مہدی شناسی کے حوالے سے خصوصی کلاسوں کا اہتمام کرنا۔

☆ بچوں کے لیے امام مہدیؑ کے حوالے سے خصوصی لٹریچر شائع کرنا۔

☆ امام مہدی کے بارے میں دیگر اداروں کے کاموں سے آگاہ اور مربوط رہنا۔

پیش رفت

جب سے اس شعبہ کا قیام عمل میں آیا ہے۔ الحمدللہ اس نے اپنے اہداف پر تیزی سے کام کرتے ہوئے مختلف امور کو انجام دیا ہے جن میں سے ہم کچھ کو بیان کرتے ہیں:

1: کُتب کی تیاری:

اس سلسلے میں ادارہ امام مہدی علیہ السلام کے حوالے سے مختلف لٹریچر تیار کر رہا ہے۔ اس میں سے کچھ کی اشاعت ہو چکی ہے اور کچھ تیاری کے مراحل میں ہے۔

❁ شائع شدہ کتابیں:

۱) امام زمانؑ بچوں کے مہربان

۲) یمن: المیہ سے علم یمانی تک

۳) کوئز (نجات دہندہ انسانیت)

۴) کوئز (امام مہدیؑ کی انبیاءؑ سے شباہتیں)

۵) کوئز (حضرت امام مہدیؑ: مختصر تعارف)

اشاعت کے لیے تیار کتابیں:

١) انقلاب امام مہدیؑ کی دستک (۴ کلر)

٢) کتب احادیث وروایات (امام مہدیؑ) کا تعارف (۴ کلر)

٣) اصطلاحات مہدویت (امام مہدیؑ کے حوالے سے جو خاص اصطلاحات یا ان سے منسوب جو بھی الفاظ ذکر ہوئے ہیں ان کی وضاحت) (۴ کلر) علاوہ ازیں اس کتاب کو بچوں کے لیے الگ اور موضوعی اعتبار سے اصطلاحات کی وضاحت کا آغاز کر دیا گیا ہے۔

۴) امام مہدی علیہ السلام سے منسوب مختلف دعاؤں اور زیارات کا مجموعہ

۵) حاصلِ بشریت (آیت اللہ جوادی آملی)

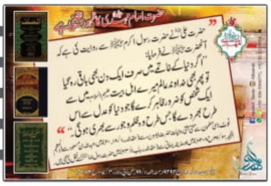

دیگر کتابیں:

١) اربعین مہدی علیہ السلام

٢) روشن مستقبل کا انتظار

٣) چہل حدیث (قرآنی آیات کے ساتھ)

۴) قرآن اور امام مہدی علیہ السلام

خصوصی شمارہ پیام:

البصیرہ کے تحت ماہنامہ پیام ایک علمی و تحقیقی میگزین ہے۔ ماہ شعبان میں اس کا خصوصی شمارہ منجی بشریت نمبر شائع کیا گیا۔ اس میں امام مہدی علیہ السلام کے حوالے سے مختلف مقالات و مضامین شائع کیے گئے ہیں۔ اس شمارہ میں امام مہدیؑ اور نظریہ مہدویت کے مختلف پہلوؤں سے مقالات شامل کیے گئے ہیں۔ اہم مقالات کے عناوین یہ ہیں: قرآن اور مہدی، احادیث رسولؐ اور مہدیؑ، روایات امیر المومنین علی علیہ السلام اور مہدیؑ، مہدیؑ اور روایات امام رضا علیہ السلام، اہل سنت علماء کی نظر میں نظریہ مہدویت، دیگر ادیان اور منجی بشریت، فلسفہ انتظار، مہدی اور انبیاء کے مابین شباہتیں، امام مہدی علیہ السلام کے عنوان سے ویب سائٹس۔

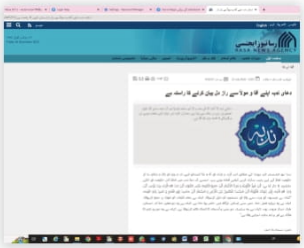
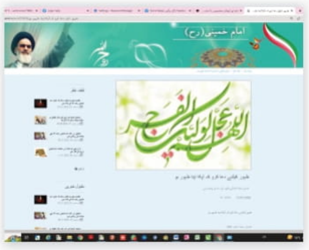

❁ علمی و تحقیقی مقالات:

ادارہ کے محققین کی جانب سے اخبارات، مجلّات اور ویب سائٹس پر امام مہدیؑ کے حوالے سے مختلف علمی و تحقیقی موضوعات پر مقالات لکھے جاتے ہیں۔ جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

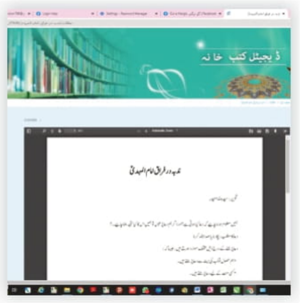

- ❁ الخلیفۃ المہدی فی الاحادیث الصحیحہ
- ❁ امام حسینؑ کی نویں نسل: امام مہدیؑ
- ❁ جہان غیب اور انقلاب مہدویت
- ❁ روشن مستقبل کا انتظار
- ❁ امام مہدیؑ کی انبیاء سے شباہتیں
- ❁ امام مہدی علیہ السلام کے عنوان سے ویب سائٹس
- ❁ مہدیؑ منتظر کے ظہور کا عقیدہ (اہل سنت کی نگاہ میں)
- ❁ مہدویت کا اخلاق پر اثر
- ❁ ظہور کے لیے دعا کرو کہ آپ کا اپنا ظہور ہو
- ❁ نجات دہندہ کا مثالی معاشرہ
- ❁ کربلا یعنی اطاعت، اطاعت الٰہی
- ❁ ایام اور اوقاتِ مخصوص با امام مہدی علیہ السلام
- ❁ شب برأت اور ولادت امام مہدی
- ❁ عالمی حکومت اور عالمگیریت کی طرف پیش رفت
- ❁ مہدی اور تحریک مہدویت
- ❁ عشق مہدیؑ اور اکابر اہل سنت (اہل بیت)

2: نصاب سازی:

اردو زبان میں امام مہدی علیہ السلام کے حوالے سے بچوں کے لیے تقریباً کسی بھی قسم کا نصاب (مواد) نہ ہونے کی وجہ سے ادارے نے آنے والی نسل کی اہمیت کو پیش نظر رکھتے ہوئے فوری طور پر اس سلسلے میں کام کا آغاز کر دیا ہے۔

الحمدللہ ادارے نے اب تک پریپ کلاس سے لے کر 7th تک کا نصاب 60% مکمل کر لیا ہے۔ بچوں میں مہدویت کے شعور کو اجاگر کرنے کے حوالے سے منعقد کی جانے والی ورکشاپس کے لیے بھی نصاب مرتب کیا گیا ہے جسے پاکستان کے مختلف شہروں میں پڑھایا بھی جا رہا ہے۔ علاوہ ازیں بچوں کے لیے خصوصی طور پر امام علیہ السلام سے منسوب مختلف جگہیں یا نام وغیرہ پر مشتمل ایک کلر کتاب کی تیاری بھی جاری ہے۔ ان کتب کو ورک بک اور عملی کام (Activities) کے ساتھ تیار کیا جا رہا ہے۔ یہ سب کام انشاءاللہ جلد پایہ تکمیل کو پہنچ جائیں گے۔

بچوں کے نصاب کے حوالے سے جن کتابوں کی اشاعت مکمل ہو چکی ہے:

❁ امام مہدیؑ اور میں:

اس عنوان کے ذیل میں پانچ کتابوں کا سیٹ تیار کیا جا رہا ہے۔ پہلی کتاب ''امام مہدیؑ جب آئیں گے!'' چھپ چکی ہے جبکہ دیگر کتب کا کام 70 فیصد مکمل ہو چکا ہے۔ ان کتابوں کا ایک حصہ جو پیغامات پر مشتمل ہے، کو ترجمہ کیا گیا جبکہ سرگرمی / ایکٹویٹی والے حصّے کو ماہر اساتذہ کی نگرانی میں تشکیل دیا گیا ہے۔ اس میں اساتذہ کے لیے الگ سے ہدایات بھی دی گئی ہیں جن میں بچوں کے لیے دیے گئے پیغام کے مطابق آیت یا حدیث اور بچوں کے لیے اسی پیغام کے حوالے سے خاص وضاحت کے بارے میں کہا گیا ہے۔

۱) امام مہدی علیہ السلام جب آئیں گے! (چھپ چکی ہے)۔

۲) امامؑ پسند کرتے ہیں (اشاعت کے لیے تیار ہے)۔

۳) اے میرے امامؑ! میں آپؑ سے وعدہ کرتا ہوں (اشاعت کے لیے تیار ہے)۔

۴) اے میرے امامؑ! میں آپؑ سے التجا کرتا ہوں (تیاری کے مرحلہ میں ہے)۔

۵) امامؑ پسند نہیں کرتے ہیں (تیاری کے مرحلہ میں ہے)۔

نوجوانوں کے لیے نصاب:

''امام مہدی علیہ السلام کے متعلق بچوں اور نوجوانوں کے 20 بنیادی سوالات کے جوابات''

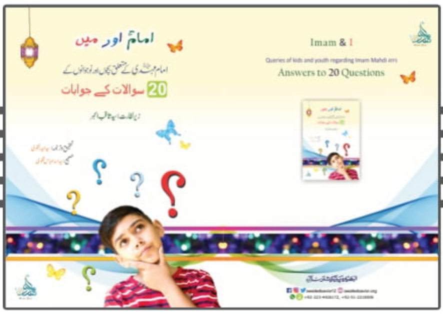

یہ کتاب نصاب سازی کے حوالے سے ادارے کی کاوشوں میں سے ایک ہے۔ اس کتاب کو جیسے کہ اس کے عنوان سے ظاہر ہے امامؑ کے سلسلے میں کیے جانے والے 20 بنیادی سوالات کے جوابات کے ذیل میں مرتب کیا گیا ہے۔ ہر سوال کے جواب کو دو روشوں میں بیان کیا گیا ہے۔ سادہ روش میں پڑھنے والے کے لیے انتہائی سادہ انداز میں جواب دیا گیا ہے جبکہ تحقیقی روش میں جواب سے متعلق تفصیلات درج ہیں۔ جوابات کے انتخاب کے لیے ان دو طریقوں کو اختیار کرنا اس لیے ضروری سمجھا گیا تا کہ پہلے مرحلے میں سادہ انداز میں بات کر کے ذہنوں کو اگلے مرحلے کے لیے تیار کیا جائے تا کہ وہ تحقیقی روش کو پڑھتے ہوئے اس کے مطالب سے بہرہ مند ہو سکیں۔ نصاب کو پڑھنے والوں کے لیے ہر سوال کے آخر میں اس کے جواب کو مختصر طور پر ''کلام حاصل'' کی صورت میں بھی پیش کیا گیا ہے تا کہ طالب علموں کو سوالات کے جوابات کو اختصار کے ساتھ پیش کرنے کی روش سے بھی آشنا کیا جا سکے۔

نصاب برائے ورکشاپس:

پیغمبر رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور مہدویت

پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: امام رحمت

مہربان باپؑ (مہدویت شناسی)

یوسف زہراؑ (مہدویت شناسی)

ادارے کے ترتیب دیے گئے اس نصاب کی خصوصیت یہ ہے کہ جن ایام میں ورکشاپ کا انعقاد ہورہا ہوتا ہے ادارہ ان ایام یعنی وہ ایام جس معصوم سے منسوب ہوتے ہیں کو مدنظر رکھتے ہوئے وقت کے امامؑ کے ساتھ جوڑ کر نصاب ترتیب دیتا ہے۔نصاب کی خصوصیات میں یہ بات قابل ذکر ہے کہ اس میں بچوں کے لیے دلچسپ سٹوریز اورایکٹویٹی کو شامل کیا گیا ہے۔

علاوہ ازیں نوجوانوں کے لیے دیگر نصاب کے حوالے سے کتابوں پر بھی کام جاری ہے جو انشاء اللہ جلد پایہ تکمیل کو پہنچ جائے گا۔ادارے نے جہاں بچوں کی تربیت کے حوالے سے نصاب ترتیب دینا شروع کیا وہاں اساتذہ کے لیے جدید طریقوں پر مبنی نصاب بنانے پر اپنی توجہ مرکوز رکھی ہے۔یہ نصاب بھی تقریباً 50% مکمل ہو چکا ہے۔

3:ورکشاپس:

ادارے کی جانب سے پاکستان کے مختلف شہروں میں بچوں،جوانوں اور اساتذہ کے لیے ورکشاپس کا انعقاد کیا جا چکا ہے۔ورکشاپس میں پڑھانے کے لیے نہ صرف نصاب کو ترتیب دیا جاتا ہے بلکہ سکھانے کے جدید طریقوں سے بھرپور استفادہ کیا جاتا ہے۔جیسا کہ:

گیمز،ترانے،ڈرامہ،ڈرائنگ،مکالمہ،کوئز

ملٹی میڈیا وغیرہ

❁ بچوں اور جوانوں کے لیے ورکشاپس:

درج ذیل عناوین کے تحت ادارہ ورکشاپ کا انعقاد کروا چکا ہے:

عنوان	شہر
پیغمبر رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور مہدویت	لاہور
پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:امام	لاہور
مہربان باپؑ کی پہچان (دو ورکشاپ)	اٹک،اسلام آباد
یوسف زہراؑ (دو ورکشاپ)	لاہور
نجات دہندہ انسانیت	اٹک
امام مہدیؑ کے متعلق سوالات کے جوابات	اٹک

❁ اساتذہ ورکشاپ:

ادارے نے بچوں کی تربیت کے نظام کو بہتر بنانے کے حوالے سے اساتذہ کے لیے تربیتی پروگرامز کا آغاز بھی کیا ہے تاکہ انھیں نہ صرف قرآن کریم، نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اہل بیت علیہم السلام کے بیان کردہ طریقوں سے آشنا کروایا جائے بلکہ مختلف جدید طریقوں کو بیان کیا جاسکے۔ اس سلسلے میں ”ورکشاپ برائے اساتذہ“ ”بچوں کی تربیتی مہارتیں“ کے عنوان کے تحت ورکشاپس منعقد کی جارہی ہیں۔

4: پروگرامز:

❁ شہداء فیسٹول:

ادارے نے لاہور میں منعقد ہونے والے ایک شہداء فیسٹول میں ”یوسف زہراؑ“ کے عنوان سے خیمہ لگایا، جس کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا تھا۔ ایک حصہ بڑوں کے لیے جہاں ایکٹویٹی اور کوئز کی صورت میں وقت کے امامؑ کے بارے میں گفتگو کی جاتی رہی اور دوسرا حصہ بچوں کے لیے رکھا گیا تھا جہاں بچے آکر ڈرائنگ اور کلرنگ کر کے اپنے وقت کے امامؑ سے محبت کا اظہار کرتے رہے۔

❁ انعام گھر:

۱۵ شعبان کے حوالے سے ادارہ التنزیل کے تعاون سے ایک کوئز پروگرام لاہور بھر کے مختلف سنٹرز کے ساتھ مل کر کیا گیا جس کو دو مراحل میں انجام دیا گیا۔ پہلے مرحلے میں ہر سنٹر نے کوئز جو ادارے کی جانب سے تھا اپنے سنٹر میں کروایا اور پوزیشن لینے والے بچوں کو انتخاب کیا اور پھر دوسرے مرحلے میں ان کو ایک ٹیم کی صورت میں ۱۵ شعبان کے پروگرام ''انعام گھر'' میں شرکت کروائی۔ اس پروگرام میں نہ صرف ٹیموں کا آپس میں مقابلہ ہوا بلکہ حاضرین سے بھی سوالات کیے جاتے رہے اور انھیں بھی انعامات دیے گئے۔

ادارے کی خواہش ہے کہ سال بھر اس طرح کے مختلف پروگرام کروائے جائیں جن کے ذریعے خصوصا بچوں اور نوجوانوں کو اپنے وقت کے امامؑ کے ساتھ جوڑا جائے۔

❁ کوئز:

ادارہ امامؑ کی معرفت کے حوالے سے مختلف کوئز بھی کرواتا رہتا ہے جن میں سے کچھ درج ذیل ہیں:

۱) نجات دہندہ انسانیت

۲) امام مہدیؑ کی انبیاءؑ سے شباہتیں

۳) حضرت امام مہدیؑ: مختصر تعارف

5: آن لائن کلاسز:

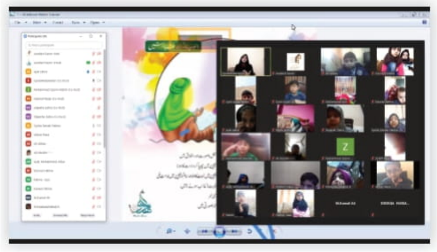

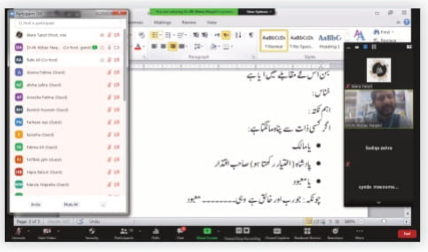

پوری دنیا میں جس تیز رفتاری سے تبدیلیاں رونما ہو رہی ہیں ان کے پیش نظر ادارے نے فیصلہ کیا کہ خصوصاً بچوں اور جوانوں کے لیے فوری طور پر آن لائن کلاسز کا انعقاد کیا جائے۔ اس سلسلے میں قرآنی ادارے التنزیل کے اشتراک سے قرآن کلاسز کے ساتھ مہدویت شناسی کے لیے چھوٹے بچوں کی کلاسز شروع کی گئیں جنھیں بہت پذیرائی حاصل ہوئی۔ اس کے ساتھ ساتھ نوجوان بچوں اور بچیوں کے لیے الگ الگ کورسز ''مہربان باپ کی پہچان: مہدویت شناسی'' اور ''این باب اللہ'' شروع کی گئیں۔ الحمدللہ ہر جگہ اسے قبولیت حاصل رہی ہے، جبکہ تقریباً سارا سال امامؑ شناسی کے حوالے سے کورسز جاری رہتے ہیں، اس وقت بھی دو کورسز ''امام مہدی علیہ السلام کے متعلق 20 بنیادی سوالات کے جوابات'' کے عنوان سے آن لائن جاری ہیں۔ مہدوی معاشرے کی تشکیل کے لیے ادارے نے کلاسز میں ایک نئی روش کا انتخاب کیا ہے کہ دو منٹ ایک فقہی مسئلہ کے بیان سے کلاس کی ابتدا کی جاتی ہے۔ اس روش کو بھی بہت پسند کیا جا رہا ہے۔

6: سنڈے سکول:

ادارہ بہت جلد انشاء اللہ قرآنی ادارہ التنزیل کے اشتراک سے قرآن اور امام مہدیؑ (اہل بیت علیہم السلام اور دین کے بنیادی احکام) کے سلسلے میں آن لائن سنڈے سکول کو شروع کرنے کا ارادہ رکھتا ہے، جس کا اعلان انشاء اللہ کچھ عرصے میں کیا جائے گا۔

7: سوشل میڈیا:

سوشل میڈیا پر ادارے کی جانب سے کوشش کی گئی ہے کہ تمام مواد جو بھی لگایا جا رہا ہے اسے ٹیکسٹ (Text) کی صورت میں دیا جائے تاکہ قارئین کے علاوہ دوسرے ادارے بھی اپنی ضرورت کے مطابق اس سے استفادہ کر سکیں۔

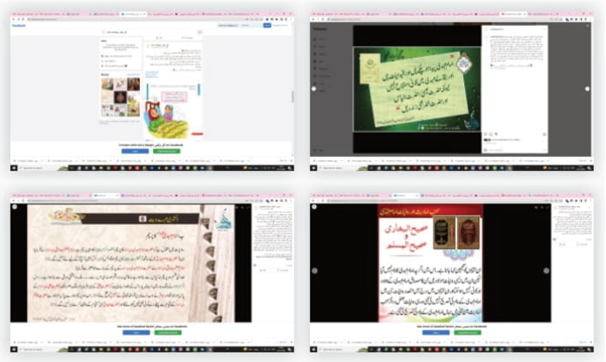

ا) ویب سائٹ:

Awaited Savior کے عنوان سے دسمبر 2019 کو ایک ویب سائٹ کا آغاز کیا گیا ہے۔ اس پر رجوع کرنے والوں کی تعداد اچھی خاصی ہے۔ اس کی وجہ ادارے کی جانب سے اس پر لگایا گیا مواد ہے اور اہم وجہ اردو زبان پر امام مہدی علیہ السلام کے حوالے سے بنائی گئی دیگر ویب سائٹس پر ایسے مواد کا نہ ہونا ہے۔

اس سائٹ کو درج ذیل حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے:

الف: کتابیات:

اردو زبان میں: ❀ اہل سنت کتب ❀ شیعہ کتب

اس حصے میں ابھی تک اردو زبان کی کچھ کتب کا انتخاب کر کے لگایا گیا ہے۔ انشاء اللہ اس حصے کو جلد ہی چار زبانوں اردو، انگریزی، عربی اور فارسی میں تقسیم کر کے کتابیں اپ لوڈ کی جائیں گی۔

قارئین کی سہولت کے پیش نظر کوشش کی جا رہی ہے کہ کتابوں کا تعارف بھی لگایا جائے اور انھیں ٹیکسٹ (Text) کی صورت میں بھی دیا جائے۔ بعدازاں ان کتب کی موضوعاتی ترتیب بھی دی جائے گی۔

ب: مقالات:

اس حصے میں مختلف جدید و قدیم مقالات جو امام مہدی علیہ السلام کے حوالے سے لکھے گئے یا لکھے جا رہے ہیں، کو لگایا جا رہا ہے۔ ادارے کی کوشش ہوتی ہے کہ صرف ان مقالات کو شامل کرے جو تحقیقی اور علمی حوالے سے قابل استفادہ ہوں۔

ج: ادبیات:

اس حصے میں امام مہدی علیہ السلام کے حوالے سے شعر و شاعری کا انتخاب لگایا جاتا ہے۔

د: اصلاحات مہدویت:

اس موضوع کی اہمیت کی وجہ سے اسے ویب سائٹ پر جداگانہ ذکر کیا گیا ہے اگرچہ اس حصے کو گزشتہ سطور پر بیان کیا جا چکا ہے مگر یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ اس کے مواد کو خوبصورت پوسٹ کی صورت میں بھی لگایا جاتا ہے جس میں اس کا ٹیکسٹ (Text) بھی اس کے ساتھ موجود ہوتا ہے۔

ر: بچے اور امام مہدی علیہ السلام:

اس حصے کو مزید اس طرح تقسیم کیا گیا ہے:

۱) کہانیاں: بچوں کے لیے چار کلر میں خوبصورت کہانیاں لگائی گئی ہیں۔

۲) ڈرائنگ: اس میں بچوں کی بنائی ہوئی ڈرائنگ لگائی جاتی ہے جس سے بچوں میں شوق پیدا کیا جاتا ہے۔

۳) مہدیؑ دوست: بچوں کی امامؑ سے دوستی و محبت کو اُجاگر کرنے کے لیے مختلف پیغامات کی پوسٹیں تیار کی جاتی ہیں۔

۴) پروگرامز: بچوں میں امامؑ کے لیے شعور و آگاہی کے لیے پروگرامز اور ورکشاپس کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ اس سلسلے میں مختلف اداروں کی ہم آہنگی سے پروگرامز منعقد کیے جا چکے ہیں۔ ان پروگرامز کی خصوصیت یہ ہوتی ہے کہ اس میں نہ صرف لیکچرز دیے جاتے ہیں بلکہ کوئز اور ڈرائنگ کے مقابلے بھی کروائے جاتے ہیں اور آخر میں بچوں کی حوصلہ افزائی کے لیے انعامات بھی دیے جاتے ہیں۔

۵) نامہ نگاری: بچوں کا امامؑ کو خط لکھنا، یعنی بچوں کی امامؑ سے دل کی باتیں۔ ہماری خواہش ہے بچپن ہی سے ہم بچوں کو امامؑ سے اس طرح جوڑ دیں کہ وہ اپنی ہر بات اپنے امامؑ سے شیئر کریں اور زندگی کے ہر موڑ پر اپنے امامؑ کو یاد رکھیں تا کہ کبھی صراط مستقیم سے نہ بھٹکیں۔ اس حوالے سے ابھی تک مختلف انعامی پروگرامز کا انعقاد کروایا جا چکا ہے۔

ز: گیلری:

اس حصے میں ادارہ امام مہدیؑ کے حوالے سے مواد کی خوبصورت پوسٹیں بنا کر لگاتا ہے۔

- آیات قرآنی
- روایات و احادیث
- انقلاب امام مہدیؑ کی دستک
- زیارت ناحیہ
- ادبیات
- والپیپرز
- انفوگرافی

ی: ویڈیوز:

اس حصے میں امامؑ کے حوالے سے مختلف قسم کی ویڈیوز جیسے تعارف امامؑ، واقعات اور کلام امامؑ وغیرہ شامل ہیں۔

۲) فیس بک+انسٹاگرام+ٹویٹر:

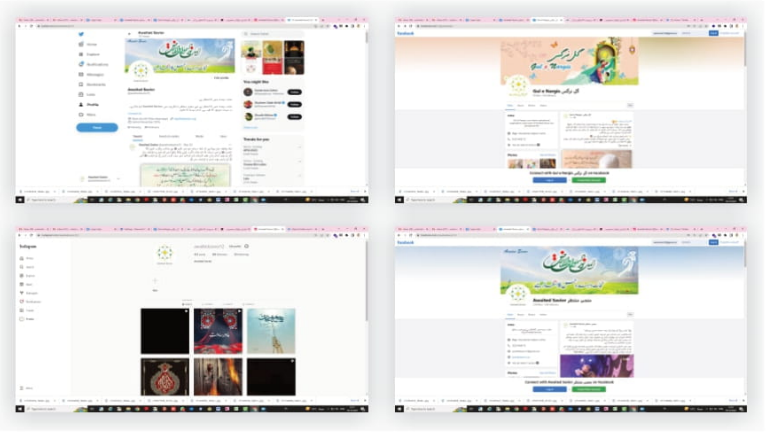

اگرچہ اسے بھی ویب سائٹ کی طرح ترتیب دیا گیا ہے مگر اس کی کچھ مزید خصوصیات ہیں جیسا کہ دنیا میں کوئی بھی واقعہ رونما ہو جس کی پیش گوئی روایات میں موجود ہو تو فوری طور پر ایسی روایات کی طرف متوجہ کیا جاتا ہے اور انھیں کسی بھی مسلک یا مذہب کی جانب سے بیان نہیں کیا جاتا بلکہ صرف انسانیت ہی کو مدنظر رکھ کر بیان کیا جاتا ہے کیونکہ امامؑ تو ''نجات دہندۂ انسانیت'' ہیں۔

اسی طرح نبی پاک ﷺ اور اہل بیت علیہم السلام سے مخصوص ایام کا ذکر کیا جاتا ہے۔ مختلف علماء اور دانش وروں کی امامؑ کے حوالے سے کی گئی مفید گفتگو کو بھی لگایا جاتا ہے۔ دیگر مختلف اور خوبصورت پوسٹیں بھی متواتر لگائی جاتی ہیں، جبکہ بچوں کے لیے الگ سے فیس بک پر ایک پیج بنایا گیا ہے جس میں بچوں کے لیے کلرفل اور خوبصورت پوسٹیں جن کے ذریعے انھیں امامؑ کی معرفت اور الٰہی حکومت جس کا رب کریم نے وعدہ کیا ہے میں شامل ہونے کے لیے تیار کیا جاتا ہے۔

❁ فیس بک:

Awaited Savior منجیِ منتظر (بڑوں کے لیے)

Gul e Nargis گلِ نرگس (بچوں کے لیے)

❁ انسٹاگرام:

awaitedsavior12

❁ ٹویٹر:

awaitedsavior12

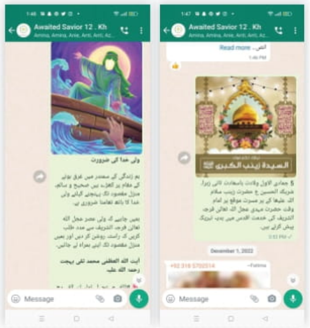

۳) واٹس ایپ گروپ:

یہ گروپ صرف خواتین کے لیے بنایا گیا ہے۔ اس میں امامؑ کی معرفت کے لیے مختلف قسم کے پیغامات، ویڈیوز اور پوسٹیں لگائی جاتی ہیں۔

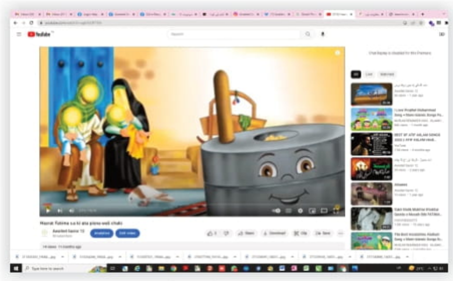

۴) یوٹیوب چینل:

چینل میں امامؑ کے حوالے سے مختلف ویڈیوز اپ لوڈ کی جاتی ہیں، خصوصی طور پر بچوں کے لیے سٹوریز جن کے ذریعے بچوں کو امامؑ کے قریب لایا جا سکتا ہے لگائی گئی ہیں۔

8: لائبریری:

ادارہ البصیرہ پاکستان کی ایک بڑی لائبریری ہے۔ اس میں امام مہدیؑ کے حوالے سے بھی کتب موجود ہیں مگر اب اس شعبہ کے لیے مزید کتب کی خریداری کی جا رہی ہے۔ اس کے لیے اردو، عربی، فارسی اور انگریزی کتب کا انتخاب کیا جا رہا ہے۔ اس کے لیے باقاعدہ ایک ڈیٹا بیس سافٹ ویئر تیار کیا گیا ہے جس میں ان کتب کو، ان کے تعارف کے ساتھ جمع کیا جا رہا ہے۔

9: روابط:

اس سلسلے میں مختلف اداروں، سکولوں، کالجز اور شخصیات سے رابطے کیے جاتے ہیں۔

10: تقاریر و لیکچرز:

اس سلسلے میں اداروں کی دعوت پر مختلف پروگرامز میں شرکت کی جاتی ہے اور مختلف جگہوں پر لیکچرز دیے جاتے ہیں۔

ادارہ کسی بھی قسم کے اختلافی مواد سے اجتناب کرتے ہوئے صرف ایسے مواد پر کام کرتا ہے جس سے انسانیت کو اس سے راہنمائی ملے اور اسے اس کے اصلی ہدف اللہ تعالیٰ کی رضا اور اپنے وقت کے امامؑ کی پہچان حاصل کرنے میں مدد حاصل ہو۔

آخر میں پروردگار سے التجا ہے کہ ہمیں امامؑ کی قربت نصیب فرمائے اور امامؑ کے سچے سپاہیوں میں شامل کرے تاکہ ہم اپنی زندگی کو با مقصد بنا سکیں۔

تاریخ انبیاء وتاریخ عالم

انبیائے ماسبق پر ایمان اسلام کے بنیادی ارا کین میں سے ایک ہے، قرآن کریم نے بھی انبیائے ماسبق کے حالات اور واقعات کو ضروری تفصیلات کے ساتھ درج کیا ہے۔ البصیرہ کے شعبہ تحقیق میں ان قرآنی تعلیمات سے مہمیز لیتے ہوئے انبیائے کرام علیہم السلام کی سیرت کے حوالے سے علمی کام انجام دیا جا تا رہا ہے جس کا ایک اجمالی تعارف پیش خدمت ہے۔

کتب

تاریخ یعقوبی، زلیخا عشق حقیقی سے عشق مجازی تک اسی موضوع کے حوالے سے لکھی گئی کتب ہیں۔ اس برس مرتب ہونے والی کتاب حکمت دعا میں بھی کئی ایک ابواب انبیاء علیہم السلام کی دعاؤں پر مشتمل ہیں۔ ان میں حضرت آدم علیہ السلام، حضرت نوح علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام، حضرت داؤد علیہ السلام، حضرت ایوب علیہ السلام، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دعاؤں کا تذکرہ اوران کے معارف کی تفصیل موجود ہے۔

عقائد وجدید کلامی مباحث

عقیدہ وجدید کلامی موضوعات پر البصیرہ شعبہ تحقیق میں کام ہوتا رہتا ہے، اس سلسلے میں البصیرہ کے لکھاریوں نے کئی ایک کتب نیز تحقیقی مقالات تحریر کیے ہیں۔

کتب

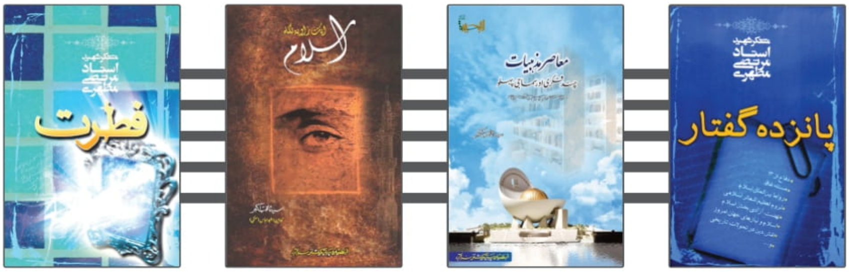

دلائل وجود باری تعالیٰ (ملاصدرا شیرازی کی نظر میں)، اسلام ایک زاویہ نگاہ، خطبات مطہری (ترجمہ)، فطرت، معاصر مذہبیات

حکمت دعا: یہ کتاب اس برس میں شائع ہوئی، جس میں قرآنی دعائیں، انبیاء و معصومین کی دعائیں شامل ہیں۔ اس وقت کئی ایک کتب پر کام جاری ہے جن میں خطابت اور اسلام،

فلسفہ انسان: یہ کتاب خیبر پختونخوا کے ایک مصنف نے تحریر کی۔ اس برس اس کتاب کی کمپوزنگ اور اصلاح کا کام دفتر البصیرہ میں کیا گیا۔ یہ کتاب بھی اشاعت کے لیے آمادہ ہے۔

خصوصی شمارے ماہنامہ پیام

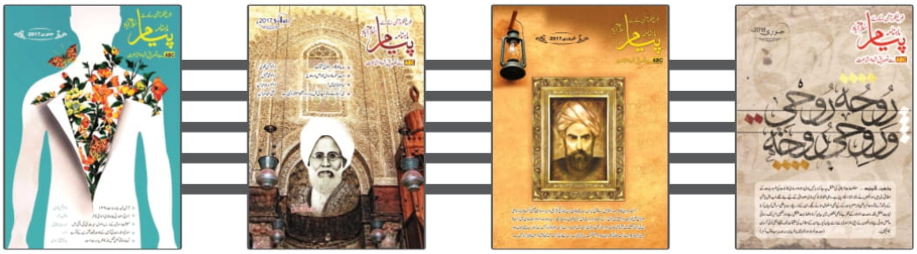

سیمینار و کانفرنسیں

افکار امام خمینی سیمینار

یہ سیمینار سچ ٹی وی اور امام خمینی ٹرسٹ کے زیر اہتمام منعقد کیا گیا جس میں دعوت اور انتظامی امور میں البصیرہ نے بھی کردار ادا کیا۔

فقہی، قانونی اور سماجی مباحث

ایک علمی و تحقیقی ادارے کی حیثیت سے البصیرہ کے محققین نے فقہی، قانونی اور سماجی مباحث کے حوالے سے بھی اپنا علمی حصہ ڈالا ہے اس عنوان سے چند ایک مثالیں زیر خدمت ہیں۔ البصیرہ میں موجود علمائے کرام اپنے فقہی فہم کے ذریعے سماجی سطح پر بھی اپنی خدمات پیش کرتے رہے ہیں۔

کتب

- **استفتاء حصہ عبادات**

مترجم: سید محمد علی ترمذی مرحوم

- **استفتاء حصہ معاملات**

مترجم: سید محمد علی ترمذی مرحوم

تحقیقاتی مرکز برائے اسلامی افکار و ثقافت کی کتب

- **اسلامی معیشت میں بچت اور سرمایہ کاری**

مصنف سید عباس موسویان، مترجم: سید سجاد حسین کاظمی

- **فقہ اور عرف**

مصنف: ابوالقاسم دوست، مترجم: ذاکر حسین طاہری

- **فقہ اور عقل**

مصنف: ابوالقاسم دوست، مترجم: ذاکر حسین طاہری

سیمینار و کانفرنسیں

شیعہ عائلی قوانین بل پاس ہونے پر ایک نشست (مارچ ۲۰۲۲ (جامعہ الکوثر))

مسلم عائلی قوانین میں فقہ جعفری کے مطابق قانون سازی ،ضرورت ، اہمیت اور پیش رفت کے موضوع پر جامعہ الکوثر ، اسلام آباد میں البصیرہ، منتہائے نور ٹرسٹ اور بزم عارف حسینی کے زیر اہتمام ایک سیمینار منعقد ہوا۔ اس سیمینار سے علامہ افتخار حسین نقوی ، شیخ محسن علی نجفی ، علامہ سید ثاقب اکبر، حافظ سید کاظم رضا ، علامہ عارف حسین واحدی ، وکلاء اور سول سوسائٹی کے اراکین نے خطاب کیا۔ علامہ افتخار حسین نقوی نے مسلم عائلی قوانین میں فقہ جعفری کے مطابق قانون سازی کے مراحل پر بات کی ۔ باقی مقررین نے علامہ افتخار نقوی کی اس کاوش کو سراہا اور اس بات پر زور دیا کہ ہمیں مزید ایسے قوانین کے حوالے سے کام کرنے کی ضرورت ہے۔

شیعہ عائلی قوانین کے حوالے سے نسٹ یونیورسٹی میں نشست (۲۳ نومبر ۲۰۲۲)

جناب سید ثاقب اکبر نے شیعہ فقہ اور عائلی قوانین کے حوالے نسٹ یونیورسٹی کے طلبہ سے خطاب کیا اس نشست میں نسٹ یونیورسٹی کے اساتذہ اور طلبہ نے شرکت کی ۔

فقہ جعفری کو فقہ جعفری کیوں کہا جاتا ہے؟

وسئل الإمام أبو حنيفة عن أفقه من رأى فقال: ما رأيت أحدًا أفقه من جعفر بن محمد

اجتہاد/ فقاہت

اجتہاد زندہ

دور نص (وفات امام حسن عسکری 8 ربیع الاول 260 ہجری/ 4 جنوری 874ء)

دور اجتہاد: زمانہ غیبت صغریٰ/ زمانہ غیبت کبریٰ

(الف) اصول فقہ: یہ وہ علم ہے جو علم فقہ کا مقدمہ ہے۔ اسے علم دستور استنباط بھی کہا جا سکتا ہے۔ علم سے زیادہ اس کی حیثیت فن کی سی ہے۔ جیسے منطق کی حیثیت ہے۔

(ب) فقہ: **هو العلم بالاحكام الشرعية الفرعية عن ادلتها التفصيلية**

منابع فقہ/ ادلہ اربعہ

1۔ قرآن/ کتاب: قرآن سنت پر ناظر اور حاکم ہے۔ حدیث کو قرآن پر پیش کیا جائے گا اور قرآن کے خلاف ہو تو اسے دیوار پر دے مارا جائے گا۔

2۔سنت،یعنی قول وفعل وتقریر پیغمبر یا امام: متواتر وخبر واحد

إِنّي تَارِكٌ فِيكُمْ أَمْرَيْنِ إِنْ أَخَذْتُمْ بِهِمَا لَنْ تَضِلُّوا كِتَابَ اللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ وَ أَهْلَ بَيْتِي عِتْرَتِي

3۔اجماع: اجماعِ محصل واجماعِ منقول

- وہ اجماع جو کاشف قول پیغمبر/امام ہووہ حجت ہے۔

4۔عقل: اگر عقل کسی مسئلے میں حکم قطعی کی قائل ہوتو وہ حجت ہے کیونکہ قطعی ویقینی ہونا اسے حجت بناتا ہے۔

- قیاس اور عقل میں فرق
- قیاس منطق میں تمثیل کے برابر ہے۔جب کہ حکمِ عقل کسی کلی کے یقینی دریافت ہونے سے سامنے آتا ہے۔

کتب اربعہ: الکافی (شیخ کلینی)،من یحضر الفقیہ (شیخ صدوق)،الاستبصار(شیخ طوسی)،تہذیب الاحکام (شیخ طوسی)۔

آئمہ اہل بیتؑ کی احادیث رسول اللہؐ سے منقول ہیں:

امام باقر علیہ السلام نے جابر سے فرمایا: **يا جابر انّا لو كنّا نحدّثكم برأينا و هوانا لكنّا من الهالكين، ولكن نحدّثكم باحاديث نكنزها عن رسول الله صلّى الله عليه و آله و سلّم** یعنی اے جابر! اگر ہم اپنی رائے اور خواہشات نفسانی کی بناء پر تمھارے لیے کوئی بات بیان کریں تو ہم تباہ ہونے والوں میں شامل ہو جائیں گے،لیکن ہم تم لوگوں کے لئے ایسی احادیث نقل کرتے ہیں جو ہم نے رسول خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے خزانہ کی صورت میں جمع کی ہیں۔بنقل از جامع احادیث الشیعہ،ج1ص18ازمقدمات،حدیث116

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ایک حدیث میں مذکور ہے کہ کسی نے امام (ع) سے سوال کیا اور حضرت (ع) نے جواب دیا۔اس شخص نے امام کی رائے تبدیل کرنے کی غرض سے بحث شروع کردی تو امام صادق نے فرمایا: (**ما اجبتک فيه من شئی فهو عن رسول الله صلى الله عليه و آله و سلم**) یعنی میں نے تجھے جو جواب دیا ہے وہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے (اور اس میں بحث کی کوئی گنجائش نہیں ہے)۔(اصول کافی،ج1ص58حدیث121)

آیۂ وضو

{**يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ** (المائدہ۔6)

الطَّلَاقُ مَرَّتَانِ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ (البقرہ۔229)

طلاق دو بار ہے پھر یا تو سیدھی طرح عورت کو روک لیا جائے یا بھلے طریقے سے اس کو رخصت کر دیا جائے۔

فقہ جعفریہ میں طلاق کی شرائط

طلاق غصہ،جلد بازی،زور زبردستی،مذاق میں باطل ہے طلاق کے وقت عورت حیض ونفاس سے پاک ہو اور اس کی پاکی کے دوران شوہر نے ہمبستری نہ کی ہو۔

مذاہب اسلامی، مختلف تہذیبوں اور ادیان کا مطالعہ

مذاہب اسلامی، عالمی تہذیبیں اور ادیان البصیرہ کی خصوصی دلچسپی کا موضوع ہیں اس سلسلے میں کئی ایک تحقیقی منصوبوں پر کام کیا گیا اور یہ سلسلہ جاری وساری ہے۔ اس سلسلے میں چند ایک مثالیں پیش خدمت ہیں۔

کتب

پاکستان کے دینی مسالک

مختلف مسالک کے جن علماء کرام نے اپنے مسلک سے متعلق باب کی توثیق فرمائی اور ان کی توثیقات کتاب میں شامل ہیں، مندرجہ ذیل ہیں:

- جناب مولانا مفتی محمد صدیق ہزاری، رکن اسلامی نظریاتی کونسل......(ان کا انٹرویو بھی شامل ہے)
- جناب مولانا مفتی غلام مصطفی رضوی، رکن اسلامی نظریاتی کونسل......(ان کا انٹرویو بھی شامل ہے)
- جناب مفتی گلزار احمد نعیمی، رئیس جامعہ نعیمیہ، اسلام آباد......(ان کا انٹرویو بھی شامل ہے)
- جناب مولانا مفتی غلام الرحمن، رئیس جامعہ عثمانیہ، پشاور......(ان کا انٹرویو بھی شامل ہے)
- جناب مولانا حافظ ظفر اللہ شفیق، خطیب جامع مسجد خالد، کیولری گراؤنڈ، لاہور وصدر شعبہ اسلامیات، ایچی سن کالج، لاہور
- جناب پروفیسر ڈاکٹر سہیل حسن، ادارہ تحقیقات اسلامی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد......(ان کا انٹرویو بھی شامل ہے)
- جناب مولانا ڈاکٹر حافظ ابتسام الٰہی ظہیر، ناظم اعلیٰ جمعیت اہلحدیث پاکستان، ڈائریکٹر جنرل ادارہ ترجمان السنہ ومدیر اعلیٰ ماہنامہ الاخوہ، لاہور......(ان کا انٹرویو بھی شامل ہے)
- جناب مولانا مقصود احمد سلفی، ڈائریکٹر ادارہ الاسلام، پشاور ومدیر اعلیٰ ماہنامہ نداء الاسلام، پشاور
- جناب مولانا حافظ ریاض حسین نجفی، رئیس جامعہ المنتظر، لاہور......(ان کا انٹرویو بھی شامل ہے)
- جناب ڈاکٹر محسن مظفر نقوی، رکن اسلامی نظریاتی کونسل......(ان کا انٹرویو بھی شامل ہے)
- جناب مولانا افتخار حسین نقوی، رئیس مدرسہ امام خمینی، ماڑی انڈس ومدرسہ خدیجۃ الکبریٰ، پکی شاہ مردان، میانوالی......(ان کا انٹرویو بھی شامل ہے)

پاکستان کی ذاتیں

یہ کتاب پاکستان میں موجود مختلف ذاتوں کے تعارف، شاخوں، خصوصیات، سر برآوردہ شخصیات کے تذکرے پر مشتمل ہے۔ اس کتاب میں راجپوت، پٹھان، بلوچ، سادات، عرب قبائل، شمالی علاقہ جات کی ذاتیں اور دیگر قوموں کا تعارف شامل ہے۔ یہ کتاب اشاعت کے لیے آمادہ ہے۔ اس کی پروف ریڈنگ کا کام حال ہی میں مکمل کیا گیا۔

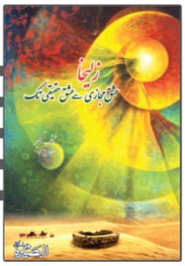

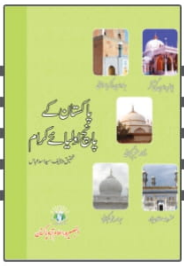

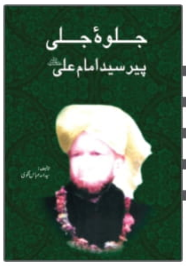

تصوف، عرفان و اخلاقیات

دین اسلام کی حقیقی تعلیمات کی ترویج اور اشاعت میں عرفاء کا کردار کسی سے پوشیدہ نہیں ہے۔ برصغیر پاک و ہند میں تو اس کردار کا انکار کسی صورت بھی ممکن نہیں ہے سید عبد اللہ الاشتر المعروف عبد اللہ شاہ غازی سے شروع ہونے والا یہ سلسلہ حضرت علی ابن عثمان ہجویری، خواجہ معین الدین چشتی اجمیر، سید عثمان مروندی المعروف لعل شہباز قلندر، سید جلال الدین سرخ پوش، سید علاؤ الدین، سید محمد گیسو دراز، بہاؤ الدین زکریا ملتانی، شاہ شمس گردیزی سے ہوتا ہوا سلطان باہو، پیر مہر علی شاہ گولڑوی تک پھیلا ہوا ہے۔ برصغیر کے چپہ چپہ پر آپ کو ایسے صوفیاء و عرفاء کے مزارات مل جائیں گے جنھوں نے صنم پرست معاشرے کو توحید کی دعوت دی اور انہی اہل اللہ کی تعلیم و تبلیغ سے شہروں کے شہر حلقہ اسلام میں داخل ہوئے۔ ان عرفاء کے مزارات پر رائج بعض بدعات کے باوجود ان عرفاء کی حقیقی محنت سے انکار ممکن نہیں ہے۔ البصیرہ نے کوشش کی ہے کہ عرفان نظری کے ساتھ ساتھ علم و معرفت کے ان چراغوں کے تعارف کے سلسلے کو بھی جاری رکھا جائے تا کہ ان بزرگوں کا حقیقی پیغام معاشرے میں عام ہو۔ ان بزرگوں کی تعلیمات کا ایک اہم وصف انسانیت سے محبت تھا جو آج کے معاشرے میں معدوم ہوتا دکھائی دیتا ہے۔ سلامتی کے دین کا نام لے کر مسلمان مسلمان کا گلا کاٹ رہا ہے، دنیا کا کوئی بھی گوشہ شدت پسندوں کی ایذا رسانی سے محفوظ نہیں۔ ایسے میں ضروری ہے کہ امن کے ان علمبرداروں کی تعلیمات اور فہم کو ایک مرتبہ پھر معاشرے میں عام کیا جائے تا کہ لوگوں کو اسلام کی حقیقی تعلیمات کا علم ہو سکے۔

کتب

- عرفان حافظ
- زلیخا عشق حقیقی سے عشق مجازی تک
- پاکستان کے پانچ صوفیائے کرام
- جلوہ جلی پیر سید امام علی

اقبالیات

شاعر مشرق، حکیم الامت علامہ محمد اقبال مشرق کا وہ تابندہ ستارہ ہیں جن کے کمال اور فضیلت کو عرب و عجم نے قبول کیا ہے، علامہ محمد اقبال کے افکار نے عالم اسلام میں اٹھنے والی بہت سی تحریکوں پر اپنا اثر مرتب کیا ہے، ایران کے روحانی پیشوا اقبال لاہوری کو اپنا مرشد کہتے ہیں۔ علامہ محمد اقبال کے افکار کو زیادہ گہرائی سے جاننے کے لیے البصیرہ کے زیر اہتمام بھی علمی و فکری سرگرمیاں جاری رہتی ہیں۔ اس سلسلے میں البصیرہ نے ماہنامہ پیام کے متعدد خصوصی شمارے شائع کیے۔ یوم اقبال کی مناسبت سے متعدد مقالات تحریر کروائے، اسی طرح مختلف موضوعات پر سیمینارز کا انعقاد بھی کروایا گیا۔ البصیرہ کے اراکین اقبالیات کے شعبے میں کام کرنے والے دیگر اداروں کے ساتھ بھی افکار اقبال کی ترویج میں مصروف عمل ہیں۔

کتب

پاکستان کا نظریاتی بحران اور اقبال

یہ کتاب جناب سید ثاقب اکبر نے مرتب کی، اس کتاب میں مختلف شخصیات کے مضامین شائع کیے گئے ہیں جن میں قاضی حسین احمد، ڈاکٹر رحیم بخش شاہین، پروفیسر شاہد کامران اور پروفیسر شاھد حسین کے مقالات شامل ہیں۔

خصوصی شمارے ماہنامہ پیام

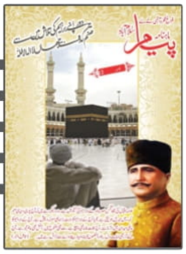
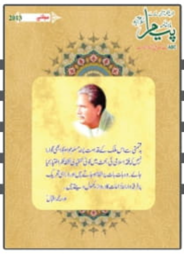
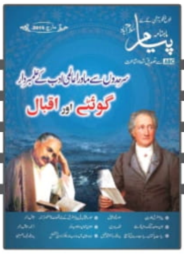

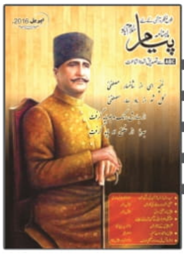

مقالات

● سید ثاقب اکبر — ابراہیمؑ کی معرفت اقبالؒ کی نظر سے

● عصر حاضر کی چند اہم شخصیات ●

البصیرہ کے لکھاریوں کی جانب سے عالم اسلام کی دیگر شخصیات کے حوالے سے بھی بہت کچھ لکھا گیا ہے۔ان شخصیات کے حوالے سے ہماری کاوشوں کا ایک اجمالی تعارف حسب ذیل ہے۔

کتب

پیر جماران ، یالیتنا ،وحدت اسلامی امام خمینی کی نظر میں ،جلوہ جلی پیر سید امام علی،مولانا مودودی داعی اتحاد امت،علامہ عارف حسین واحدی نقیب وحدت،میری یادیں میاں محمد سکھیرا۔ان کتب کا حوالہ متعلقہ موضوعات کے تحت دیا جاچکا ہے۔

خصوصی شمارے ماہنامہ پیام

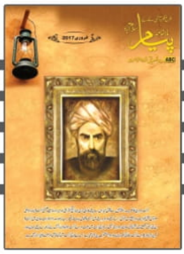
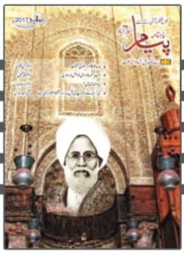
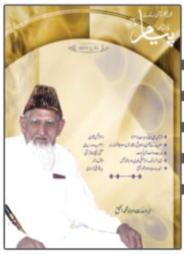

مقالات

سید ثاقب اکبر

● بانی انقلاب اسلامی امام خمینیؒ فلسفی پہلو
● امام خمینیؒ مفسر قرآن کی حیثیت سے
● دعاومناجات اور امام خمینیؒ
● مشرب امام خمینیؒ
● خلوص،سادگی اور عمل کا نمونہ: مولانا سید صفدر حسین نجفی

وہ شخصیات جن پر جناب سید نثار علی ترمذی نے کالم تحریر کیے ہیں۔

1۔ ملا احمد ٹھٹھوی شہید (م 1588ء)
2۔ حاجی محمد محسن ھوگلی ٹرسٹ (م 29 نومبر 1812ء)
3۔ مولوی محمد باقر پہلا شہید (م 16 ستمبر 1857ء)
4۔ جسٹس امیر علی (م 3 اگست 1928ء)
5۔ قائداعظم محمد علی جناح (م 11 ستمبر 1948ء)
6۔ حاجی عبدالحسین جیٹھا گوگل (م 27 جنوری 1969ء)
7۔ قائد ملت علامہ سید محمد دہلوی (م 20 اگست 1971ء)
8۔ مولانا ابن حسین جارچوی (م 16 جولائی 1973ء)
9۔ مشیر حسین کاظمی (م 8 دسمبر 1975ء)
10۔ وزیر الحسن عابدی (م 29 جون 1979ء)
11۔ پروفیسر خواجہ لطیف انصاری (م 10 اگست 1979ء)
12۔ علامہ سید محمد جعفر زیدی شہید (م 7 نومبر 1980ء)
13۔ قائد ملت علامہ مفتی جعفر حسین (م 29 اگست 1983ء)
14۔ علامہ مرتضیٰ حسین صدر الفاضل (م 23 اگست 1987ء)
15۔ قائد ملت علامہ سید عارف حسین الحسینی شہید (م 5 اگست 1988ء)
16۔ علامہ صفدر حسین نجفی (م 3 دسمبر 1989ء)
17۔ ابرار حسین شیرازی (م 30 نومبر 1994ء)
18۔ ڈاکٹر محمد علی نقوی شہید (م 7 مارچ 1995ء)
19۔ مولانا عبدالکریم مشتاق شہید (م 6 اگست 1996ء)
20۔ علامہ غلام حسین نعیمی شہید (م 16 نومبر 1996ء)
21۔ مولانا طالب حسین کرپالوی شہید (م 7 جولائی 1997ء)
22۔ کاظم حسین شاہ شہید (م 15 اکتوبر 1998ء)
23۔ ڈاکٹر قیصر عباس سیال شہید (م 30 ستمبر 1999ء)
24۔ پروفیسر کرار حسین (م 7 نومبر 1999ء)
25۔ علامہ حسن ترابی شہید (م 14 جولائی 2006ء)
26۔ آقائے علی الموسوی (م 29 جولائی 2012ء)
27۔ سید ثناء الحق ترمذی (م 27 دسمبر 2012ء)
28۔ سید اعجاز علی شاہ (م یکم ستمبر 2015ء)
29۔ وزارت حسین نقوی (م 23 نومبر 2016ء)
30۔ ذاکر شجر حسین شجر (م 25 نومبر 2016ء)
31۔ پروفیسر خادم حسین لغاری (م 8 جنوری 2017ء)
32۔ سید محمد علی ترمذی (م 2 جولائی 2017ء)
33۔ پروفیسر سید سبط حسن ترمذی (م 16 مارچ 2019ء)
34۔ ملک فیض بخش (م 19 دسمبر 2019ء)
35۔ سید مخدوم حسین نقوی (م 9 جون 2020ء)
36۔ علی وجدان (م 18 جون 2019ء)
37۔ آغا آصف لاہور (م 19 جون 2020ء)
38۔ ڈاکٹر کلب صادق (م 24 نومبر 2020ء)
39۔ سید جاوید حیدر شاہ ایس پی (م 7 ستمبر 2021ء)
40۔ فرمان علی ترمذی (م 14 ستمبر 2021ء)
41۔ محمد صدیق بی اے، ایڈیٹر ہفت روزہ
42۔ مولانائے امیر حسین نقوی مرحوم
43۔ سید ذوالفقار حسین نقوی شہید
44۔ شیعہ جامع مسجد، اسلام پورہ لاہور
45۔ تحریک پاکستان میں تشیع کا کردار
46۔ ہفت روزہ درنجف
47۔ تذکرہ شہدا یکم مئی 1986ء
48۔ تحریک ختم نبوت میں شیعوں کا کردار
49۔ آبائی گاؤں کی مذہبی تاریخ

50۔ مردہ باد امریکہ،16 مئی
51۔ کربلا کا استعارہ

افکار وحدت

1۔ سید جمال الدین افغانی کا مرزا حسن شیرازی کے (م مارچ 1897ء)
2۔ شیخ الہند محمود الحسن کا نظریہ وحدت امت (م 30 نومبر 1930ء)
3۔ علامہ اقبال۔ وحدت امت (م 21 اپریل 1938ء)
4۔ حسن البنا شہید (م 12 فروری 1949ء)
5۔ آیت اللہ العظمی شیخ محمد حسین آل کاشف الغطا (قدس سرہ) (م 19 جولائی 1954ء)
6۔ شہید مطہری اور وحدت امت کا نظریہ (م یکم مئی 1979ء)
7۔ حقیقی نابغہ روزگار باقر الصدر شہید (م 8 اپریل 1980ء)
8۔ امام خمینیؒ۔ احیا گر وحدت امت (م 3 جون 1989ء)
9۔ ڈاکٹر اسرار احمد کے نظریات کا ایک جائزہ (م 14 اپریل 2010ء)
10۔ آیت اللہ محمد حسین فضل اللہؒ کا نظریہ وحدت امت (م 4 جولائی 2010ء)
11۔ سفیر وحدت امت مولانا محمد اسحاق (م 28 اگست 2013ء)
12۔ آیت اللہ خامنہ ای کے فتاویٰ وحدت
13۔ علامہ سید ساجد علی نقوی کی وحدت امت کے لیے خدمات
14۔ سید ثاقب اکبر، اتحاد امت کے لیے متحرک روح

پاکستانیات (مسائل، سیاسیات، قبائل اور مذاہب وغیرہ)

مملکت عزیز پاکستان کو درپیش مختلف فکری، نظری، سماجی اور سیاسی مسائل کا تجزیہ اور ان کا حل پیش کرنا البصیرہ کا ابتداء سے ہی مطمح نظر رہا ہے، اس سلسلے میں البصیرہ کے لکھاریوں کے مقالات، کالم، تجزیات، انٹرویوز نیز ادارے کے زیر اہتمام یا تعاون سے منعقد ہونے والے سیمینارز، کانفرنسیں، محافل اس بات کی شاہد ہیں کہ پاکستانی ریاست کی حقیقی ترقی و پیش رفت نیز پاکستانی معاشرے میں امن و سلامتی کی ترویج ہمیشہ سے البصیرہ کی ترجیح رہی ہے۔ البصیرہ کے تمام اراکین اور شعبہ جات اپنی بساط اور استطاعت کے مطابق مادر وطن کی خدمت میں مصروف عمل رہتے ہیں۔ خداوند کریم سے یہی دعا ہے کہ وہ ہمیں اس سلسلے میں مزید خدمت سرانجام دینے کی توفیق عطا فرمائے تاکہ یہ مملکت خداداد اپنے بانیان کے ارمانوں کی حقیقی ترجمان بن کر اقوام عالم میں ایک فلاحی نیز باوقار ریاست کے طور پر اپنا تشخص حاصل کر سکے۔ البصیرہ کے لکھاریوں نے پاکستانیات کے موضوع پر ہزاروں کی

تعداد میں کالم تالیف کیے ہیں جن سب کو یہاں بیان کرنا ممکن نہیں ہے۔ کالموں کے علاوہ البصیرہ کے زیر اہتمام پاکستانیات کے حوالے سے سیمینارز، کانفرنسوں اور پروگراموں کا سلسلہ بھی جاری رہتا ہے۔ چند ایک کاموں کا حوالہ بطور مثال پیش خدمت ہے۔

کتب

- پاکستان کے دینی مسالک
- پاکستان کی ذاتیں
- پاکستان کے پانچ صوفیائے کرام

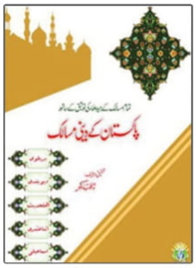

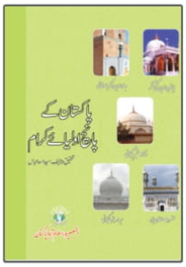

خصوصی شمارے ماہنامہ پیام

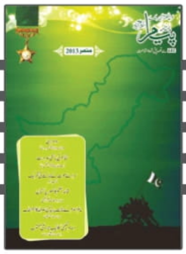

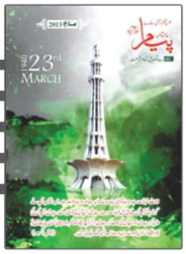

مقالات

سید ثاقب اکبر

- مری کے بے رحم تاجر
- اسلامی وزرائے خارجہ کا اجلاس، اہم پہلو
- کس قیامت کے یہ نامے میرے نام آتے ہیں؟
- پاکستانیو! شیطان کی معرفت ضروری ہے
- پاکستان جو پہلے کبھی نہیں دیکھا
- ہرگز نہ مجھے آزاد کرو
- ارشد شریف، غمِ حیات زیادہ ہے اور خوشی کم ہے
- فراموش شدہ، ہمارا راستہ
- روداد سیمینار: حرمت سود، عملی اقدامات
- ایم ڈبلیو ایم اور پی ٹی آئی میں سیاسی اشتراک عمل کے بنیادی اصول، ایک جائزہ
- غیر جانبدار رہنے کی قیمت تو دینا ہوگی
- قیام عدل کی جدو جہد نے ایک اور مرحلہ سر کر لیا
- کیا پاکستان ایک انقلاب سے گزر رہا ہے؟
- حقیقی آزادی کا خواب
- گلوبٹوں کی واپسی
- کیا قبائلی علاقوں میں ٹی ٹی پی اپنی حکومت قائم کر چکی ہے؟
- قائداعظم اور پاکستان کی نظریاتی بنیادیں
- قائداعظم کی بہن کے قتل کا مقدمہ بھی درج نہ ہوسکا
- کیا قبائلی علاقوں میں ٹی ٹی پی اپنی حکومت قائم کر چکی ہے؟

سید اسد عباس

- شیعہ قوم کے آئینی وقانونی حقوق کی طویل جدوجہد
- پاکستان میں وقوع پذیر ہونیوالے واقعات استعماری اشارے ہیں
- ریاست کس کی ملکیت ہے؟
- دوسری ترمیم کے بعد پاکستان میں قادیانیوں کی حکمت عملی
- ون چائنہ پرنسپل اور پاکستان
- پاکستان کی فارن پالیسی کیا ہے؟
- کیا فقط سیلاب ہی آفت ہے؟
- ملکہ برطانیہ کے انتقال پر پاکستان میں یوم سوگ کا اعلان!
- تجربات، تجربات اور تجربات
- پاکستان کا سیاسی مستقبل کیا ہوگا؟
- اسمبلیوں سے نکل جائیں گے یعنی؟؟
- اپنے یوم ولادت پر قائداعظم کا پاکستانیوں کیلئے ایک پیغام
- یوم یکجہتی کشمیر اور یوم القدس کی اہمیت
- تحریک عدم اعتماد کیا ہونے والا ہے؟
- پی ٹی آئی حکومت کے اتحادیوں کے مطالبات
- پاکستان کا آئینی سفر اور اہم سوالات
- معلومات کی چھان پھٹک کیوں ضروری ہے؟
- ملک میں جاری سیاسی گرما گرمی
- ہم اس مصیبت کو بحالی کے بہتر موقع میں بدل سکتے ہیں
- آڈیو لیکس، کیا قومی راز محفوظ ہیں؟
- ارشد شریف کا قتل ملک کیخلاف ایک سازش ہے
- اگر فاطمہ جناح قتل ہوئی ہیں تو۔۔۔۔۔۔
- سقوط ڈھاکہ، ایک عینی گواہ کی نظر سے

عالمی حالات کا مطالعہ اور تجزیہ

البصیرہ کا شعبہ تحقیق ملکی و عالمی حالات پر مسلسل نظر رکھتا ہے، اس عنوان سے ہمارے مولفین مشرق وسطی، عالم اسلام کے مسائل پر اتھارٹی کی حیثیت رکھتے ہیں۔

کتب

- چلو پھر ایران کو چلتے ہیں
- یمن المیہ سے علم یمانی تک

مقالات

سید ثاقب اکبر

- سردار سرحدوں سے ماورا کیوں ہے؟
- شیطان بزرگ کے لیے نیا خطاب ''جھوٹ کی سلطنت''
- اسرائیل کی ٹیکنالوجی کی برتری۔۔۔مکڑی کا ایک جال
- مہسا امینی کی موت کا سانحہ اور مغرب کی بے قرار ممتا
- انصار اللہ کے متحدہ عرب امارات پر تازہ حملوں کا پس منظر اور پیغام
- ایرانی صدر کا دورہ روس یونی پولر دور کے خاتمے کی طرف ایک اور اشارہ
- مسجد الاقصیٰ پر قبضے کی وحشیانہ یہودی کوششیں
- یوکرائن، امریکی وعدوں پر اعتبار کا انجام
- بانی انقلاب اسلامی امام خمینی، فلسفی پہلو
- جدید تہذیب کا زوال، حجاب دشمنی
- یوکرائن تنازع کیا رخ اختیار کرے گا
- چین عرب کانفرنس اور ایران
- مشرب امام خمینیؒ

سید اسد عباس

- افغانستان میں شرح افلاس اور بے رحم دنیا
- یوکرائن اور روس کا مسئلہ کیا ہے؟
- مسلمانوں پر تنگ ہوتی ہندوستانی سرزمین
- حزب اللہ کے ابابیل ''حسان'' کی اعصاب شکن پرواز
- سلطنت کذب کا طریقہ واردات
- مسجد اقصیٰ فلسطینیوں کا واحد اثاثہ
- تائیوان چینی سفارتکاری کی ایک انوکھی مثال
- گذشتہ ہفتے کا ایران
- ایٹمی معاہدے کی بحالی کیلئے دوحہ مذاکرات
- امام حج کے طور پر صیہونی امام کا تعین
- اجلاس سے چند اقتباسات
- ایران میں سافٹ وار کے پیادے
- صدر رئیسی کے جنرل اسمبلی کے 77 ویں
- محمد بن سلمان کی شاہی، کانٹوں کی سیج
- شیشے کے محلات سے مٹی کے گھروندوں پر حملے
- دنیا میں مہنگائی اور سرمایہ دارانہ نظام
- یوکرائن اور نیٹو کے بھیڑیوں کا غول
- اسرائیل میں عرب وزرائے خارجہ کی بیٹھک
- اسرائیلی تسلط کے 74 سال اور آستین کے سانپ
- الا۔رسول۔اللہ۔یا۔مودی
- میٹو، مڈل ایسٹ ٹریٹی آرگنائزیشن
- کچھ خبریں ایران کی
- چین کے خلاف امریکہ کے جارحانہ اقدامات
- ایران کی ڈرون ٹیکنالوجی اور عالمی خریدار
- چینی صدر کا دورہ سعودیہ اور خلیج کانفرنس میں شرکت

اتحاد امت، انسداد الحاد، تکفیریت، شدت پسندی، جدید خارجیت و ناصبیت

اتحاد و وحدت آج اسلامی معاشرے کی ایسی ضرورت ہے جس سے کوئی بھی دانشمند انکار نہیں کر سکتا۔ اس سلسلے میں البصیرہ نے اپنے قیام کے وقت سے ہی اقدامات کیے۔ اتحاد بین المسلمین، اتحاد بین المومنین، تکفیریت، شدت پسندی، خارجیت اور ناصبیت سے مقابلہ ہمیشہ سے البصیرہ کی ترجیح رہی ہے اس سلسلے میں البصیرہ کے زیر اہتمام علمی، فکری اور عملی میدانوں میں کاوشوں کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ ملی یکجہتی کونسل کا احیاء، صوفیاء کے طبقات کو باہم متحد کرنا، پاکستان میں موجود امن پسند اور معتدل قوتوں کی ساتھ ہم آہنگی اس سلسلے کی کاوشیں ہیں۔ اسی سلسلے میں کتب اور مقالات کی تحریر و تالیف کا سلسلہ بھی البصیرہ کے پلیٹ فارم سے جاری رہتا ہے۔ ہمارا مجلہ پیام پاکستان میں اتحاد امت کی ایک توانا آواز کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ البصیرہ کی اتحاد و وحدت کے حوالے سے چند علمی، فکری اور عملی کاوشوں کا جائزہ سطور ذیل میں دیا گیا ہے۔

کتب

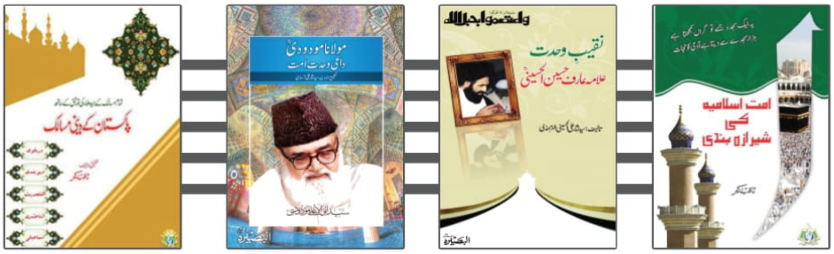

اسلام اور انتہا پسندی

کتاب اسلام اور انتہا پسندی اسلامی نظریاتی کونسل کی پیشکش ہے جس میں معاصر محققین کے اسلام میں انتہا پسندی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ مقالہ نویسوں میں اسلامی نظریاتی کونسل کے سابق سربراہ ڈاکٹر خالد مسعود، کونسل کے سابق رکن ڈاکٹر سید محسن نقوی، سید ثاقب اکبر قابل ذکر ہیں۔ صدر نشین البصیرہ کے اس کتاب میں تین مقالات شامل ہیں جبکہ کتاب کی تالیف بھی جناب سید ثاقب اکبر نے ہی کی ہے۔

مولانا مودودی: داعیٔ وحدت امت

یہ کتاب البصیرہ کے لاہور چیپٹر کے ڈائریکٹر سید نثار علی ترمذی کی کاوش ہے جس میں جماعت اسلامی کے بانی اور امیر سید ابو الاعلی مودودی کے اتحاد امت کے حوالے سے بیانات، خطبات کو مرتب کیا گیا ہے۔

نقیب وحدت علامہ سید عارف حسین الحسینی

یہ کتاب بھی البصیرہ لاہور چیپٹر کے ڈائریکٹر سید نثار علی ترمذی کی کاوش ہے جس میں شیعہ قوم کے ہر دل عزیز عالم اور

قائد کی اتحاد و وحدت کے حوالے سے تقاریر، بیانات کو قلمبند کیا گیا ہے۔

امت اسلامیہ کی شیرازہ بندی

اس کتاب میں دنیا بھر کے علماء کے اتحاد امت کے لیے فتاوی، افتراق امت کے اسباب اور اتحاد امت کی حکمت عملی پر روشنی ڈالی گئی ہے اس کتاب کے تین ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔

وحدت اسلامی امام خمینی کی نظر میں

اس کتاب کا ترجمہ جناب سید ثاقب اکبر نے کیا ہے اور یہ کتاب بھی شائع ہو چکی ہے۔ یہ کتاب اسی کی دہائی میں **ادارہ نشر و تنظیم آثار امام خمینی نے شائع کی تھی۔**

خصوصی شمارے ماہنامہ پیام

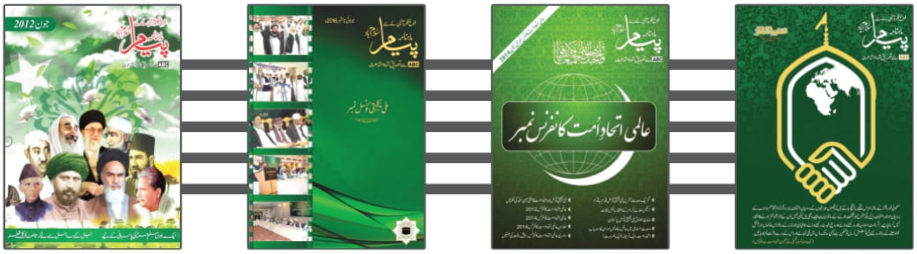

اتحاد امت کے لیے عملی کاوشیں

ملی یکجہتی کونسل اور البصیرہ

جناب سید ثاقب اکبر نے 2011 میں امیر جماعت اسلامی کو تشویق دلوائی کہ وہ امت کی وحدت کے لیے کام کریں جس کے سبب امیر جماعت اسلامی نے 1995 میں قائم ہونے والے دینی جماعتوں اور اداروں کے اتحاد کا دوبارہ احیاء کیا۔ یہ تنظیم 2011 سے اب تک فعال ہے اور سید ثاقب اکبر اس تنظیم کے سیکریٹری جنرل ہیں۔ اس تنظیم کے اس برس سے بہت سے پروگرام ہوئے جن میں جناب سید ثاقب اکبر نے شرکت کی۔ البصیرہ کے کئی ایک مسئولین پاکستان بھر میں ملی یکجہتی کونسل کی صوبائی کابینہ کا حصہ ہیں۔ سید اسد عباس بھی کونسل کے مرکزی رابطہ سیکریٹری ہیں۔ سید نثار علی ترمذی لاہور میں صوبائی نائب صدر ہیں، بلوچستان، سرحد، سندھ، جنوبی پنجاب اور گلگت بلتستان کی کابینہ میں بھی البصیرہ کے اراکین موجود ہیں۔ رواں برس اتحاد امت کے لیے کی جانے والی کاوشوں، دورہ جات روابط کا تفصیلی احوال حسب ذیل ہے۔

اجلاس مجلس عاملہ جنوری 2022 الفلاح ہال، اسلام آباد

شرکاء: ڈاکٹر صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر، جناب لیاقت بلوچ، جناب خواجہ معین الدین محبوب کوریجہ، جناب سید ثاقب اکبر، جناب علامہ عارف حسین واحدی، جناب قاضی ظفر الحق، جناب مفتی گلزار احمد نعیمی، جناب پیر سید صفدر شاہ گیلانی، جناب عبداللہ گل، جناب سید عقیل انجم قادری ، جناب سید نثار علی ترمذی، جناب عبدالرشید ترابی، جناب رضیب باللہ، جناب پیر لطیف الرحمن شاہ ، جناب طاہر تنولی، جناب شاہد شمسی، جناب سید نثار علی ترمذی، جناب سید جعفر نقوی، جناب محمد ایوب مغل، جناب آصف محمود اخوانی ، جناب عبدالواسع، جناب عطاالرحمن، جناب سید اسد عباس۔

یوم یکجہتی پریس بریفنگ فروری 2022، دفتر جماعت اسلامی میلوڈی، اسلام آباد

اس پریس کانفرنس کا اہتمام ملی یکجہتی کونسل کے تحت کیا گیا جس میں کونسل میں شامل جماعتوں کے قائدین منجملہ علامہ راجہ ناصر عباس، علامہ سید ثاقب اکبر، علامہ عارف حسین واحدی، میاں اسلم ، پیر سید صفدر گیلانی، مفتی گلزار احمد نعیمی ، پیر عبدالشکور نقشبندی، عبداللہ گل، نصر اللہ رندھاوا نے شرکت کی۔

یوم یکجہتی کشمیر کانفرنس فروری 2022، اسلام آباد

یہ کانفرنس ملی یکجہتی کونسل کے زیر اہتمام منعقد ہوئی جس میں مرکز سے جناب لیاقت بلوچ اور سید ثاقب اکبر نے خطاب کیا اس کے علاوہ عبدالرشید ترابی اور علاقائی کشمیری راہنما بھی کانفرنس میں شریک تھے۔

ملی یکجہتی کونسل کے زیر اہتمام سانحہ پشاور کے حوالے سے ہنگامی کانفرنس، مارچ 2022 جامعہ نعیمیہ اسلام آباد

کوچہ رسالدار کی مسجد میں خودکش دھماکے اور اس کے نتیجے میں ہونے والی شہادتوں پر اظہار افسوس کے لیے منصورہ لاہور میں پریس بریفنگ کا اہتمام کیا گیا اس کانفرنس میں کونسل سیکریٹری جنرل جناب لیاقت بلوچ، ڈپٹی سیکریٹری جنرل جناب سید ثاقب اکبر، اسلامی تحریک کے مرکزی راہنما حافظ سید کاظم اور صوبائی قائدین شریک تھے۔ کانفرنس میں کوچہ رسالدار کے شہداء کے لیے دعائے مغفرت کی گئی اور اعلان کیا گیا کہ کونسل کا ایک وفد کوچہ رسالدار کا دورہ کرے گا۔

ملی یکجہتی کونسل کے وفد کی کوچہ رسالدار آمد، مارچ 2022، پشاور

ملی یکجہتی کونسل پاکستان کے مرکزی وفد کا دورہ پشاور اور شہدائے نماز جمعہ کے لواحقین سے ملاقات۔ اس وفد کی قیادت سیکریٹری جنرل جناب لیاقت بلوچ نے کی وفد میں مرکز سے ڈپٹی سیکریٹری جنرل جناب سید ثاقب اکبر، جماعت اہل حرم کے سربراہ مفتی گلزار احمد نعیمی شامل تھے علاوہ ازیں وفد کے ہمراہ صوبائی صدر جناب عبدالواسع اور دیگر اراکین بھی وفد کے ہمراہ تھے۔ دورہ کے دوران وفد نے مرکز جماعت اسلامی، مدرسہ شہید حسینی کا بھی دورہ کیا۔

2اپریل2022اجلاس ملی یکجہتی کونسل،منصورہ لاہور

منصورہ لاہور میں ملی یکجہتی کونسل کا مشاورتی اجلاس اس اجلاس میں جماعت اسلامی کے سربراہ سراج الحق نے خصوصی شرکت کی۔اجلاس کی صدارت کونسل کے سربراہ صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر نے کی۔مرکز سے جناب لیاقت بلوچ، جناب ثاقب اکبر، جناب مولانا عبدالمالک، جناب پیر سید صفدر گیلانی مجلس وحدت مسلمین کے مرکزی رہنما علامہ سید احمد اقبال رضوی، البصیرہ کے مرکزی رہنما سید نثار علی ترمذی امامیہ آرگنائزیشن کے علی رضا نقوی، متحدہ علماء کونسل کے صدر مولانا ملک عبدالروف، اسلامی جمہوری اتحاد کے صدر حافظ زبیر احمد ظہیر، سید قمر ترمذی، کونسل کے وسطی پنجاب کے صدر محمد جاوید قصوری، شریعت کونسل کے جمیل الرحمٰن اختر، تحریک جوانان پاکستان کے راجہ واقف کیانی اور دیگر رہنماؤں نے شرکت کی۔اجلاس میں امریکہ کی پاکستان میں مسلسل مداخلت کی سخت مذمت کی گئی۔اجلاس کے بعد جاری ہونے والے مشترکہ اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ اس مداخلت کا باعث خود ہمارے حکمران ہیں۔اعلامیے میں مزید کہا گیا ہے کہ پاکستان کے تمام مسائل کا حل اسلامی نظام کا نفاذ ہے۔

سفارت ایران کی جانب سے افطار، اسلام آباد

21اپریل2022 کو سفارت خانہ اسلامی جمہوریہ ایران میں پاکستان کے علماء کے اعزاز میں افطار کا اہتمام کیا گیا۔اس افطار میں جناب لیاقت بلوچ، راجہ ناصر عباس، علامہ افتخار نقوی، لقمان قاضی، علامہ عارف واحدی، اسلامی نظریاتی کونسل کے سربراہ قبلہ ایاز اور دیگر اہم شخصیات موجود تھیں۔

یوم آزادی پاکستان ویوم القدس سیمینار (28 اپریل 2022)

شرکاء: سیکریٹری جنرل لیاقت بلوچ، نائب صدر اسلامی تحریک علامہ عارف حسین واحدی، سچ ٹی وی کے چیئر مین علامہ افتخار حسین نقوی، ڈپٹی سیکریٹری جنرل ملی یکجہتی کونسل سید ثاقب اکبر، صدر تحریک جوانان پاکستان عبداللہ گل، ملی یکجہتی کونسل شمالی پنجاب کے راہنما نصر اللہ رندھاوا، صاحبزادہ مفتاح فاروق، تنظیم اسلامی کے راہنما ضمیر اختر خان، پروفیسر خالد سیف اللہ جمعیت اہل حدیث، ڈاکٹر ساجد خاکوانی، آل پارٹیز حریت کانفرنس کے راہنما غلام صفی اور دیگر نے خطاب کیا۔ اس تقریب میں سول سوسائٹی کے اراکین کی ایک بڑی تعداد بھی شریک تھی۔

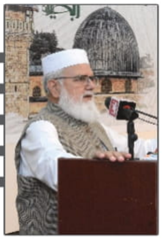

ملی یکجہتی کونسل پاکستان لاہور

8 مئی 2022 کو ملی یکجہتی کونسل پاکستان کے جنرل سیکرٹری اور نائب امیر جماعت اسلامی پاکستان جناب لیاقت بلوچ کے ساتھ ایک نشست، جناب ثاقب اکبر مرکزی ڈپٹی سیکرٹری جنرل اور صدر نشین البصیرہ اسلام آباد، جناب نذیر احمد جنجوعہ صاحب مرکزی رہنما جماعت اسلامی، جناب لطیف الرحمٰن شاہ مرکزی رہنما جماعت اسلامی و ملی یکجہتی کونسل پاکستان اور جناب سید نثار علی ترمذی ڈائریکٹر البصیرہ، لاہور

مشاورتی اجلاس ملی یکجہتی کونسل پاکستان

12 مئی 2022 کونائب امیر جماعت اور سیکٹری جنرل ملی یکجہتی کونسل پاکستان لیاقت بلوچ سے ڈپٹی سیکرٹری جنرل ملی یکجہتی کونسل پاکستان اور صدر نشین البصیرہ پاکستان سید ثاقب اکبر کی ملاقات ۔ ملک کی موجودہ سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔۔16 مئی ملی یکجہتی کونسل کے اجلاس کے حوالے سے بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں سابق ایم این اے میاں محمد اسلم جماعت اسلامی کے رہنما فرید پراچہ، ملی یکجہتی کونسل کے سیکرٹری مالیات طاہر تنولی اور جماعت اسلامی کے جناب عطاء الرحمن رابطہ سیکرٹری ملی یکجہتی کونسل اسد عباس ملی یکجہتی کونسل اور جماعت اسلامی اسلام آباد کے امیر جناب اللہ رندھاوا موجود تھے۔

اجلاس مجلس قائدین ملی یکجہتی کونسل پاکستان (16 مئی 2022، الفلاح ہال، اسلام آباد)

اجلاس میں موجود شرکاء اور تنظیمیں: ملی یکجہتی کونسل پاکستان کے سربراہی اجلاس سے کونسل کے صدر صاحبزادہ ابو الخیر محمد زبیر، جماعت اسلامی پاکستان کے امیر سراج الحق، مجلس وحدت مسلمین کے چیئرمین علامہ راجہ ناصر عباس، کونسل کے سیکریٹری جنرل لیاقت بلوچ، اسلامی تحریک کے نائب صدر علامہ عارف حسین واحدی، کونسل کے ڈپٹی سیکریٹری جنرل سید ثاقب اکبر، تحریک اویسیہ کے سربراہ پیر غلام رسول اویسی، اسلامی جمہوری اتحاد کے سربراہ علامہ زبیر احمد زہیر، امیر جماعت اہل حدیث حافظ عبد الغفار روپڑی، تحریک احیائے خلافت کے امیر قاضی ظفر الحق، جماعت اہل حرم کے سربراہ مفتی گلزار احمد نعیمی، جوانان پاکستان کے سربراہ عبداللہ گل، علماو مشائخ رابطہ کونسل کے سربراہ پیر معین الدین کوریجہ، وفاق علمائے شیعہ کے سیکریٹری جنرل مولانا افضل حیدری، ہدیۃ الہادی کے نائب صدر مفتی معرفت شاہ، تحریک اللہ اکبر کے مرکزی راہنما وحید شاہ، اسلامی تحریک کے سیکریٹری جنرل علامہ شبیر میثمی، مجلس وحدت مسلمین کے ڈپٹی سیکریٹری جنرل ناصر عباس شیرازی، تنظیم اسلامی کے مرکزی راہنما راجہ محمد اصغر، جماعت اسلامی کے مرکزی راہنما پروفیسر محمد ابراہیم، امامیہ آرگنائزیشن کے مرکزی راہنما سید سجاد نقوی نے خطاب کیا۔ دیگر موجود قائدین میں اتحاد علماء کے صدر مولانا عبد المالک، مولانا محبوب الرحمن، مجلس وحدت کے سیکریٹری سیاسیات سید اسد عباس نقوی، جماعت اسلامی کے نائب امیر میاں محمد اسلم، جماعت اسلامی کے مرکزی راہنما لقمان قاضی، اسلامی تحریک کے مرکزی راہنما زاہد اخونزادہ، نصر اللہ رندھاو، کونسل کے رابطہ سیکریٹری پیر لطیف الرحمان شاہ اور سید اسد عباس وغیرہ شریک تھے۔ اس اجلاس میں درج ذیل جماعتوں کے قائدین اور مرکزی نمائندگان نے شرکت کی:

ملی یکجہتی کونسل پاکستان کے وفد کا سفارت چین کا دورہ (1 جون 2022)

ملی یکجہتی کونسل پاکستان کے ایک وفد نے کونسل کے جنرل سیکریٹری جناب لیاقت بلوچ کی سربراہی میں عوامی جمہوریہ چین کے سفارت خانے میں جناب ینگ ناومنسٹر کونسلر سے ملاقات کی اس ملاقات میں جناب لیاقت بلوچ کے علاوہ جناب خواجہ معین الدین کوریجہ، حافظ زبیر احمد ظہیر، علامہ عارف حسین واحدی، پیر محمد صفدر شاہ گیلانی، پیر عبدالشکور نقشبندی، سید ثاقب اکبر، میاں محمد اسلم، انجینیئر نصر اللہ رندھاوا، جناب محمد عبداللہ گل، حافظ عبدالغفار روپڑی و دیگر شریک تھے۔ جناب ڈاکٹر ظفر محمود نے رابطہ کار کے فرائض انجام دیئے۔ اس موقع پر سانحہ کراچی میں جاں بحق ہونے والے چینی اساتذہ اور دیگر واقعات میں دہشتگردوں کے ہاتھوں مارے جانے والے چینی انجینیئرز اور ماہرین کے بہیمانہ قتل پر اظہار افسوس کیا گیا۔ تعزیتی کتاب میں جناب لیاقت بلوچ نے وفد کی طرف سے تاثرات بھی قلمبند کیے۔

ملی یکجہتی کونسل کے وفد کا سفارت ایران کا دورہ (9 جون 2022)

ملی یکجہتی کونسل کے وفد کی کونسل کے سیکرٹری جنرل جناب لیاقت بلوچ کی سربراہی میں م اسلامی جمہوریہ ایران کے سفیر عزت مآب جناب سید محمد علی حسینی سے ملاقات کی۔ ملاقات میں جناب لیاقت بلوچ کے علاوہ کونسل کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل جناب سید ثاقب اکبر، جمعیت علمائے پاکستان کے سیکرٹری جنرل پیر صفدر گیلانی، اسلامی تحریک کے نائب صدر علامہ عارف حسین واحدی، جماعت اہل حدیث کے امیر حافظ عبدالغفار روپڑی، مجلس وحدت مسلمین کے سیکرٹری جنرل سید ناصر شیرازی، جمعیت

علمائے اسلام سینئر کے مرکزی رہنما پیر عبدالشکور نقشبندی، جمیعت علمائے پاکستان کے مرکزی رہنما طاہر تنولی، تحریک جوانان پاکستان کے سربراہ عبداللہ گل، ملی یکجہتی کونسل شمالی پنجاب کے صدر ڈاکٹر طارق سلیم، صوبہ شمالی پنجاب کے سیکرٹری جنرل علامہ جعفر نقوی اور دیگر شامل تھے۔

ملی یکجہتی کونسل وفد کا فلسطینی سفارتخانے کا دورہ (15 جون 2022)

ملی یکجہتی کونسل جو مسلمانوں کے مابین اتحاد و وحدت پر یقین رکھتی ہے اور عالمی سطح پر حق و انصاف کی عمل داری کو ضروری سمجھتی ہے، نے پاکستان میں موجود دنیا کے مختلف سفارتخانوں سے ہم آہنگی و روابط کے حوالے سے ملاقاتوں کا سلسلہ شروع کر رکھا ہے۔ اس سلسلے میں اب تک چین، ایران اور فلسطین کے سفارتکاروں سے ملاقات کی جا چکی ہے۔ 15 جون 2022ء کو ملی یکجہتی کونسل کے سیکرٹری جنرل جناب لیاقت بلوچ کی سربراہی میں کونسل کے وفد نے فلسطین کے سفیر محمد جواد امین ربعی سے ملاقات کی۔ وفد میں راقم کے علاوہ علامہ عارف حسین واحدی نائب صدر اسلامی تحریک پاکستان، پیر صفدر شاہ گیلانی سیکریٹری جنرل جمعیت علمائے پاکستان، خواجہ معین الدین کوریجہ سربراہ علماء و مشائخ کونسل، مفتی گلزار احمد نعیمی سربراہ جماعت اہل حرم پاکستان، علامہ احمد اقبال رضوی وائس چیئرمین مجلس وحدت مسلمین، پیر عبدالشکور نقشبندی مرکزی راہنماء جمعیت علمائے اسلام سینیئر، ڈاکٹر طارق سلیم صدر ملی یکجہتی کونسل شمالی پنجاب، علامہ جعفر نقوی سیکریٹری جنرل ملی یکجہتی کونسل شمالی پنجاب، طاہر تنولی سیکریٹری مالیات اور شاہد شمسی میڈیا کوآرڈینیٹر شامل تھے۔

ملی یکجہتی کونسل صوبہ خیبر پختونخوا کا اجلاس

23 جون 2022 کو پشاور میں المرکز الاسلامی میں ملی یکجہتی کونسل صوبہ خیبر پختونخوا کا پارہ چنار کے حوالے سے خصوصی اجلاس منعقد کیا گیا۔جس میں پارہ چنار میں ہوئے حالیہ واقعات اور بالخصوص توہین اہلبیت کی سختی سے مذمت کی گئی۔ پارہ چنار کے شیعہ وسنی عمائدین کی حالیہ امن معاہدے کی تائید کی گئی اور یہ طے پایا کہ پارہ چنار اور پودے قبائیلی اضلاع میں بدامنی کی جو لہر چل رہی ہے اس کے بارے میں جلد وزیراعلی اور کور کمانڈر پشاور سے ملاقات کی جائے گی۔ پارہ چنار کے حوالے سے متفقہ طور پر حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ ٹارگٹ کلنگ کے حوالے سے جلد از جلد ملزمان کو گرفتار کیا جائے۔توہین اہلبیت اور توہین صحابہ کے مجرمان کو بھی جلد از جلد گرفتار کیا جائے اور ان کو سزا سنائی جائے۔ پارہ چنار میں جو زمینی تنازعات چل رہے ہیں ان کا فیصلہ محکمہ مال کے ریکارڈ اور قانون کے مطابق کیا جائے۔ ہندوستان میں حکومتی سرپرستی میں ہونے والے توہین رسالت اور مسلمانوں کے خلاف کئے گئے متعصّبانہ اقدامات کی سختی سے مذمت کی گئی اور یہ فیصلہ کیا گیا کہ آنے والے محرم الحرام میں امن وامان کے قیام کے حوالے سے عید کے بعد ملی یکجہتی کونسل کا وفد پارہ چنار کا دورہ کرے گا اور دونوں فریقوں سے ملاقات کرے گا۔

دورہ گلگت بلتستان (2 جولائی تا 4 جولائی 2022)

کونسل کا مرکزی وفد سیکریٹری جنرل لیاقت بلوچ کی سربراہی میں 2 جولائی کو گلگت بلتستان پہنچا اس وفد نے گلگت بلتستان میں متعدد اہم شخصیات سے ملاقاتیں، کانفرنسوں میں شرکت اور تنظیمی اجلاسوں کی سربراہی کی۔گلگت بلتستان کی تنظیم نو کا اجلاس ۲ جولائی ۲۰۲۲ کو جناب لیاقت بلوچ کی سربراہی میں منعقد ہوا۔اس اجلاس میں سید ثاقب اکبر بھی شریک تھے۔اس اجلاس میں گذشتہ کابینہ پر ہی اعتماد کا اظہار کیا گیا جبکہ بلتستان کی نمائندگی کے لیے البصیرہ کے نمائندے زاہد علی کاچو کو نائب صدر بنایا گیا۔ زاہد علی کاچو نے کہا کہ ملی یکجہتی کونسل کے بلتستان کی سطح پر ڈویژنل سیٹ اپ کی بھی ضرورت ہے جسے قبول کرتے ہوئے کونسل کا بلتستان کا سیٹ اپ بھی تشکیل دینے کے لیے ذمہ داریاں تفویض کی گئیں۔کونسل کے صوبائی اجلاس میں اسرائے امامیہ کے حوالے سے بھی بات ہوئی۔اس سلسلے میں کونسل کا مرکزی وفد دھرنے میں بھی شریک ہوا اور وہاں عوام کے خیالات کو سنا جناب لیاقت بلوچ نے دھرنے کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم آپ کے جائز مطالبات کے ساتھ ہیں اور حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ اسیروں کو فی الفور رہا کیا جائے۔ جناب لیاقت بلوچ نے کہا کہ اس سلسلے میں پاکستان کے مقتدر حلقوں میں بھی آواز بلندی

کریں گے۔کونسل کے وفد نے تنظیم نو کے بعد اسی رات جماعت اسلامی کے زیر اہتمام کونسل کے اراکین کے اعزاز میں عشائیہ دیا گیا۔ ۳ جولائی ۲۰۲۲ کو صبح جماعت اسلامی گلگت بلتستان کے زیر اہتمام گلیت فوڈ ایوینیو میں وفد کے اراکین کو استقبالیہ دیا گیا۔شام چار بجے اسلامی تحریک کے زیر اہتمام دین اسلام میں مقام انسانیت کے عنوان سے ایک اتحاد امت کانفرنس منعقد ہوئی۔اس کانفرنس کے انعقاد کا سبب گلگت بلتستان میں بڑھتے ہوئے خودکشی کے واقعات کا تدارک ہے۔کانفرنس میں مختلف جماعتوں کے عہدیداروں، علماء اور اہم شخصیات کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔اس کانفرنس کی صدارت جناب لیاقت بلوچ نے کی جناب ثاقب اکبر بطور مہمان خصوصی موجود تھے۔ ۳ جولائی کی شام ملی یکجہتی کونسل کے مرکزی قائدین اور صوبائی ذمہ داران کی وزیر اعلی گلگت بلتستان بیریسٹر خالد خورشید سے بھی ملاقات ہوئی۔اس ملاقات میں کونسل کے وفد کے علاوہ گلگت بلتستان کے ممبران پارلیمنٹ بھی موجود تھے۔کونسل کے وفد نے وزیر اعلی سے گلگت بلتستان کی آئینی حیثیت، حکومت کی بجٹ کٹوتی، اسیران امامیہ، مظفرآباد گلگت ٹنل، سینیٹ وقومی اسمبلی میں گلگت بلتستان کی نمائندگی اور آئینی حقوق کے حوالے سے اہم امور زیر بحث آئے۔وزیر اعلی بلوچستان نے کونسل کے وفد کو اسیروں کے مسئلہ کے حوالے سے بریفنگ دی۔کونسل کے وفد نے گلگت میں بین المسالک ہم آہنگی کے فروغ کے لیے گلگت اہلسنت کے راہنما قاضی نثار سے بھی ملاقات کی۔قاضی نثار نے جناب لیاقت بلوچ کو بتایا کہ ہمارے مابین ملی یکجہتی کونسل کے ضابطہ اخلاق کی مانند ایک معاہدہ موجود ہے جس کی پاسداری ہی گلگت کے امن وامان کو یقینی بنا سکتی ہے۔کونسل کا یہ وفد فلائیٹ کینسل ہونے کے سبب زمینی راستے سے واپس تشریف لایا۔

بھارت میں نبی کریم ﷺ کی گستاخی کے واقعہ پر ملی یکجہتی کونسل کی پریس کانفرنس (4 جون 2022)

بھارت میں نبی کریم ص کے خلاف ہونے والی ہرزہ سرائی اور پاکستان میں ہونے والی صہیونی ریاست کو تسلیم کرنے کی سازشوں کے خلاف ملی یکجہتی کونسل پاکستان کے سیکریٹری جنرل جناب لیاقت بلوچ کی سربراہی میں کونسل کا ایک اجلاس ہوا۔ اجلاس کے اختتام پر پریس کانفرنس بھی کی گئی۔اس اجلاس میں مجلس وحدت مسلمین کے چیئرمین علامہ راجہ ناصر عباس، کونسل کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل جناب سید ثاقب اکبر، جمعیت علمائے پاکستان کے سیکرٹری جنرل پیر صفدر گیلانی، اسلامی تحریک کے نائب صدر علامہ عارف حسین واحدی، جماعت اہل حدیث کے امیر حافظ عبدالغفار روپڑی، مجلس وحدت مسلمین کے سیکرٹری جنرل سید ناصر شیرازی، جمعیت علمائے اسلام سینئر کے مرکزی رہنما پیر عبدالشکور نقشبندی، جمعیت علمائے پاکستان کے مرکزی رہنما طاہر تنولی، تحریک جوانان پاکستان کے سربراہ عبداللہ گل، ملی یکجہتی کونسل شمالی پنجاب کے صدر ڈاکٹر طارق سلیم، صوبہ شمالی پنجاب کے سیکرٹری جنرل علامہ جعفر نقوی اور دیگر شامل تھے۔

پیغمبر اعظم مرکز وحدت مسلمین کانفرنس، اسلام آباد، اگست 2022

یہ کانفرنس ملی یکجہتی کونسل پاکستان کے زیر اہتمام اور مجلس وحدت مسلمین کی میزبانی میں پاک چائنہ سینٹر اسلام آباد میں منعقد ہوئی جس میں کونسل کے مرکزی قائدین کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور اتحاد و وحدت کی اہمیت پر زور دیا۔ شرکاء میں سابق وفاقی وزیر مذہبی امور، جناب لیاقت بلوچ، جناب پیر صفدر گیلانی، جناب علامہ راجہ ناصر عباس، جناب سید ناصر شیرازی، جناب امتیاز رضوی، جناب عبدالرشید ترابی، جناب عبداللہ گل اور دیگر قائدین نے شرکت کی۔ اس موقع پر سامعین کی بھی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔

اجلاس خطبات جمعہ کمیشن

ملی یکجہتی کونسل پاکستان خطبات جمعہ کمیشن کے حوالہ سے اجلاس۔ جس میں پروفیسر محمد ابراہیم (سربراہ خطبات جمعہ کمیشن)، سید ثاقب اکبر (ڈپٹی سیکرٹری جنرل ملی یکجہتی کونسل)، پروفیسر سیف اللہ خالد (جماعت اہلحدیث)، علامہ ڈاکٹر عیسی امینی (مجلس وحدت المسلمین)، علی شیر انصاری (مجلس وحدت المسلمین)، عزیز اللہ شاہ ایڈوکیٹ (اصلاحی جماعت تنظیم العارفین)، صاحبزادہ نفیس قادری (منہاج القرآن انٹرنیشنل)، ڈاکٹر محمد شیر سیالوی (جماعت اہل حرم) اور سیف اللہ گوندل (جماعت اسلامی) نے شرکت کی۔ اس اجلاس میں خطبات جمعہ اور انسداد ربا کے حوالہ سے گفتگو ہوئی۔

دورہ سفارت عراق دسمبر 2022

ملی یکجہتی کونسل کے وفد کی سیکریٹری جنرل لیاقت بلوچ کی سربراہی میں عراق ایمبیسی آمد۔ وفد کے دیگر شرکاء جناب سید ثاقب اکبر ڈپٹی سیکریٹری جنرل، مفتی گلزار احمد نعیمی سربراہ جماعت اہل حرم، علامہ عارف حسین واحدی نائب صدر اسلامی تحریک، سید ناصر شیرازی سیکریٹری جنرل مجلس وحدت مسلمین، پیر عبدالشکور نقشبندی مرکزی راہنما جمعیت علمائے اسلام سینیر، پیر صفدر گیلانی سیکریٹری جنرل جمعیت علمائے پاکستان، مفتی معرفت شاہ صدر ھدیہ الہادی پاکستان اور شاہد شمسی میڈیا کوارڈینیٹر ملی یکجہتی کونسل۔

تنظیم نو ملی یکجہتی کونسل آزاد و جموں کشمیر، 7 دسمبر 2022

ملی یکجہتی کونسل ازاد و جموں کشمیر کی تنظیم نو کا اجلاس جناب لیاقت بلوچ کی سربراہی میں منعقد ہوا مرکز سے سید ناصر شیرازی اور جناب سید ثاقب اکبر نے نمائندگی کی۔ یہ اجلاس میر پور آزاد کشمیر میں ہوا۔ کونسل کی نئی کابینہ کے اراکین کے اسماء اس رپورٹ کے ہمراہ لف ہیں۔

دورہ سفارت ایران

ملی یکجہتی کونسل پاکستان کا ایک وفد جناب لیاقت بلوچ کی سربراہی میں 13 دسمبر 2022 کو سفارت ایران گیا۔ اس وفد میں جناب لیاقت بلوچ کے علاوہ جناب سید ثاقب اکبر، جناب پیر صفدر گیلانی، جناب علامہ عارف حسین واحدی، جناب پیر عبدالشکور نقشبندی، جناب معین الدین کوریجہ، جناب عبدالغفار روپڑی، جناب سید ناصر شیرازی، جناب عبداللہ گل، جناب مفتی گلزار نعیمی، جناب طاہر تنولی اور جناب طارق سلیم شامل تھے۔

دیگر اداروں کے پروگراموں میں شرکت

قاسم سلیمانی شہید اور شہید ابومہدی مہندس کی یاد میں تقریب میں شرکت، جنوری 2022

لاہور میں یاد شہداء کے عنوان سے پروگراموں کا ایک سلسلہ ادارہ التنزیل کے تحت منعقد ہوا جس میں ایک محفل شعر لاہور کے قبرستان میں منعقد کی گئی۔ اس تقریب میں مختلف شعرائے کرام نے شہید قاسم سلیمانی اور ابومہدی مہندس کی شان میں اشعار پیش کیے۔ جناب ثاقب اکبر اس محفل میں شرکت کے لیے خصوصی طور پر اسلام آباد سے لاہور تشریف لے کر گئے۔

سچ ٹی وی کا دورہ اور نصاب تعلیم میں ترامیم کے حوالے سے ایک نشست، فروری 2022، لاہور

نصاب میں ترامیم کے حوالے سے سچ ٹی وی کے دفتر میں ایک نشست منعقد ہوئی جس میں علامہ افتخار حسین نقوی، علامہ شبیر میثمی، علامہ عارف حسین واحدی، علامہ حسنین گردیزی، ڈاکٹر سید ابن حسن، ڈاکٹر ثقلین، انور علی اخونزادہ اور دیگر اہم شخصیات شریک ہیں۔ حکومت پاکستان نے ملک میں یکساں نصاب تعلیم رائج کرنے کے لیے تمام جماعتوں کا یکساں نصاب مرتب کیا ہے اس نصاب میں سوشل سائنسز کی کتب میں اہل بیتؑ کے نہ ہونے کے برابر تذکرے کے حوالے سے شیعہ قوم کو تحفظات ہیں جس کے سبب تعلیمی ماہرین کے اجلاس منعقد ہو رہے ہیں۔ یہ وفود حکومتی اراکین سے بھی ملاقات کریں گے۔

آئی ایس او یو ای ٹی یونٹ کی پچاسویں سالگرہ کے موقع پر خطاب، فروری 2022، لاہور

جناب ثاقب اکبر جو خود بھی یو ای ٹی لاہور کے طالب علم ہیں نے اس یونٹ کے قیام کی پچاسویں سالگرہ کے موقع پر خطاب کیا۔ انھوں نے نوجوانوں سے کہا کہ اپنے نظریات میں وسعت لائیں تاکہ آئی ایس او کو ایک حقیقی معنوں میں اسلامی نظریاتی تنظیم بنایا جا سکے۔

مجلس وحدت مسلمین کے زیر اہتمام نصاب میں ترامیم پر نشست میں شرکت، فروری 2022، اسلام آباد

جناب ثاقب اکبر نے مجلس وحدت کے زیر اہتمام نصاب تعلیم میں ترامیم پر غور و فکر کے لیے ایک نشست میں شرکت کی۔ اس نشست میں مجلس کے مسئولین کے علاوہ اہم شیعہ شخصیات منجملہ سید امتیاز علی رضوی، مولانا افتخار مرزا اور دیگر نے بھی شرکت کی۔

اومان کے وفد کے اعزاز میں عشائیہ میں شرکت، مارچ 2022، اسلام آباد

امیر جماعت اسلامی جناب سراج الحق کی طرف سے اومان سے تشریف لانے والے مہمانوں کے اعزاز میں اسلام آباد کے ایک مقامی ہوٹل میں استقبالیہ دیا گیا۔ وفد میں اومان کی وزارت مذہبی امور کے سیکرٹری جنرل شیخ احمد بن مسعود الصیابی اور شیخ عبدالرحمن الخلیلی شامل تھے۔ اس میں اسلام آباد کی بہت سی نمایاں علمی، دینی اور سماجی شخصیات نے شرکت کی۔ نظامت کے فرائض جناب لقمان قاضی نے بحسن وخوبی انجام دیے۔ اس موقع پر متعدد اسلامی ممالک کے سفارتکار بھی موجود تھے۔ کشمیر و فلسطین کا موضوع اس نشست میں خاص طور پر زیر بحث رہا۔ اتحاد امت کی اہمیت پر سب نے اظہار خیال کیا۔ البصیرہ کے سربراہ جناب ثاقب اکبر نے اس عشائیے میں خصوصی دعوت پر شرکت کی۔

فلسطین فاونڈیشن کے زیر اہتمام کانفرنس، اپریل 2022

اسلام آباد: فلسطین فاونڈیشن پاکستان کے زیر اہتمام عالمی یوم القدس کی مناسبت سے القدس مرکز محور کانفرنس میں سید ثاقب اکبر کی شرکت اور خطاب۔ اس تقریب میں سینیٹر طلحہ محمود وفاقی وزیر سیفران، پیپلز پارٹی کے مرکزی سیکریٹری جنرل و سابق چیئرمین سینیٹ سید نیئر حسین بخاری، سینیٹر فرحت اللہ بابر، تحریک جوانان پاکستان کے سربراہ عبداللہ گل، مجلس وحدت مسلمین کے ڈپٹی سیکریٹری جنرل سید ناصر عباس علی شیرازی اور دیگر اہم شخصیات نے شرکت کی۔

صحافیوں کے لیے افطار

البصیرہ کے زیر اہتمام 23 اپریل 2022 کو اسلام آباد کے مقامی ہوٹل میں افطار کا انتظام کیا گیا جس میں چینلز اور اخبارات سے میں کام کرنے والے شیعہ صحافی موجود تھے۔ ان میں سے بعض نامور ویڈیو لاگرز بھی ہیں۔ ان علوی، سید عون شیرازی، نادر بلوچ، اظہر جتوئی، انتظار حیدر، سید علی رضوی، مدثر بخاری، الماس حیدر نقوی، کاشف نقوی طوری، محسن نواز، وقار زیدی، قمبر زیدی، عاطف شیرازی، علی نقی، علی اختر، خلیل الرحمن اور دیگر صحافی شامل تھے۔

راہیان نور کانفرنس کلایہ اورکزئی

25 جون 2022 راہیان نور کانفرنس الحمداللہ کامیابی سے منعقد ہوئی۔البصیرہ ٹرسٹ کے صدر، ملی یکجہتی کونسل کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری جنرل حجۃ الاسلام المسلمین علامہ ڈاکٹر سید ثاقب اکبر نقوی یونیورسٹی آف لکی مروت کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر مدثر حسین یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ آف سوشیالوجی کے پروفیسر ڈاکٹر آصف علی العباس ویلفیئر ٹرسٹ کے چیئر مین ڈاکٹر سید مقبیل حسین نے کانفرنس میں اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ہم شکریہ ادا کرتے ہیں تمام مہمانان کا جنہوں نے اپنی مصروف ترین زندگی سے وقت نکال کر قومیمر کز تشریف لا کر راہیان نور کانفرنس کو رونق بخشی۔

دیگراداروں کی سرپرستی

ہوپ پاکستان

یونیورسٹی طلبہ کو منظم کر کے دیگر مکاتب سے قریب کرنے اور ان میں محبت اہل بیتؑ کو اجاگر کرنے کا ایک منصوبہ ہے۔۔ اس پراجیکٹ کا آغاز لاہور سے کیا گیا۔یہ تنظیم اب ملک کے دیگر شہروں میں بھی قائم ہو رہی ہے۔

البصیرہ بلڈ ڈونیشن سروس

البصیرہ بلڈ دونیشن سروس کا نیٹ ورک پاکستان بھر میں پھیلا ہوا ہے۔اس سروس کے رضا کار نوجوان جہاں بھی کسی مریض کو خون کی ضرورت ہو خون مہیا کرتے ہیں۔جناب ثاقب اکبر کی بہو ہما مرتضی اس سروس کی سر براہ ہیں۔اس سروس میں آئی ایس او کے سابقین کی ایک بڑی تعداد شریک ہے۔اب تک یہ ادارہ سینکڑوں افراد کے لیے خون کا انتظام کر چکا ہے۔

البصیرہ کی سالانہ نشست

البصیرہ کی سالانہ نشست 7-8 نومبر 2022 کو مرکزی دفتر اسلام آباد میں منعقد ہوئی اس نشست میں البصیرہ کے اراکین کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔ان احباب میں جناب ثاقب اکبر چیئر مین البصیرہ، ڈاکٹر سید علی عباس نقوی سر براہ ادارہ تنزیل، سید حیدر نقوی سر براہ شعبہ مہدویت، سید نثار علی ترمذی ایڈیٹر پیام، سید مرتضی عباس مینیجنگ ڈائریکٹر البصیرہ، سیدہ تسنیم زہراء ڈائریکٹر شعبہ تحقیق، ہما مرتضی سر براہ شعبہ خواتین، سیدہ ندا حیدر نائب سر براہ شعبہ مہدویت، عرفان حسین سیکریٹری البصیرہ، مولانا مجاہد عباس گردیزی ڈائریکٹر البصیرہ لاہور، مولانا اصغر عابدی مسئول البصیرہ خیبر پختونخوا، سید قاسم جعفری ڈائریکٹر البصیرہ خیبر پختونخوا، سید اسد عباس، اکرام حسین وغیرہ نے شرکت کی۔اس نشست کا مقصد البصیرہ کی سال بھر کی سرگرمیوں کا جائزہ نیز آئندہ کی حکمت عملی کا تعین ہوتا ہے۔اس نشست میں ہر شعبے کے مسئول نے اپنے اپنے شعبے کی سال بھر کی کارکردگی کو بیان کیا۔مختلف شعبہ جات کی سرگرمیوں کی تفصیل متعلقہ عناوین کے تحت پہلے ہی پیش کی جا چکی ہے۔

البصیرہ پبلیکیشنز

شعبہ پبلیکیشنز کے انچارج اور البصیرہ کے سیکریٹری جنرل مولانا عرفان حسین نے بتایا کہ اس برس ہم نے متعدد کتب کی تیاری کے حوالے سے کام کیا ہے جن میں سے درج ذیل کتب آئندہ برس شائع کی جائیں گی۔

پاکستان کی ذاتیں، ترجمہ آئین تربیت، انتہاپسندی کا خاتمہ اور حصول عمل کی کوششیں، نعت ومنقبت پر ایک مجموعہ قرآن کے مطالب ومعارف

البصیرہ بلڈنگ

البصیرہ کی زیرتعمیر عمارت کے حوالے سے تفصیلات مینیجنگ ڈائریکٹر البصیرہ سید مرتضی عباس نے بیان کی انھوں نے بتایا کہ اس مہینے کے آخر تک اس کا گراونڈ فلور تقریباً تکمیل تک پہنچ جائے گا اس کے اندر رنگ اور واش رومز کی فٹنگ رہتی ہے جو آنے والے دنوں میں مکمل ہوجائے گی اور چار دیواری کا کام بھی شروع ہو چکا ہے جو ایک ہفتے کے اندر ختم ہوجائے گا، گیٹ بھی اسی کا حصہ ہے جو تقریباً ایک ہفتہ بعد لگا دیا جائے گا اس کا گیٹ تیار ہو گیا ہے۔

ادارہ تنزیل

ادارہ تنزیل کے سربراہ ڈاکٹر علی عباس نے بھی اپنے ادارے کی سال بھر کی پیشرفت کو بیان کیا گیا جس کی تفصیل اپنے متعلقہ عنوان کے تحت گزر چکی ہے۔

مہدویت

سید حیدر نقوی اور سید نداحیدر نے اپنے شعبے کی تفصیلات بیان کی جن کا تفصیلی احوال متعلقہ عنوان کے تحت پہلے ہی گزر چکا ہے۔

سوشل میڈیا اور ویب سائٹ

سوشل میڈیا اور البصیرہ کی ویب سائٹس جن کا تفصیلی احوال متعلقہ عنوان کے تحت آئے گا کے حوالے سے طے پایا کہ اس کی بہتری کے لیے مزید سٹاف کی خدمات حاصل کی جائیں گی اور ایس ای او کا کام بھی کیا جائے گا۔

میٹنگ میں ہونے والے فیصلہ جات

1. البصیرہ کے مختلف اداروں میں مسئولین متعین کیے جائیں گے تاکہ ادارے کی سرگرمیوں کو مزید وسعت دی جاسکے۔ اس حوالے سے موجود اراکین جو کسی مجبوری کے تحت نشست میں شریک نہیں ہوسکے سے بھی رابطہ کیا جائے گا اور نشست کے فیصلہ جات سے ان کو آگاہ کیا جائے گا۔ علی عباس نقوی اس سلسلے میں راہنمائی کریں گے۔
2. البصیرہ کے شعبہ خواتین کو فعال کیا جائے گا اور اس سلسلے میں سیدہ ہما مرتضیٰ اقدام کریں گی۔
3. ہفتہ وار درس قرآن کے مطالب و معارف لیکچرز کا سلسلہ دوبارہ شروع کیا جائے گا۔ اسی طرح یونیورسٹیوں میں بھی البصیرہ کے لیکچرز کا انعقاد کیا جائے گا۔
4. پیام اور البصیرہ کی کتب کی ترسیل کے حوالے سے مولانا فرحت عباس سے رابطہ کیا جائے گا۔
5. جناب سید ثاقب اکبر کی کتب معاصر مذہبیات کی تعارفی نشست تقریب رونمائی منعقد کی جائے اور باقی کتب کا بھی تعارف کروایا جائے۔
6. مفتی امجد عباس سے ادارے کے قلمی کام کو وکی شیعہ پر لے جانے کے لیے بات کریں گے۔
7. مشترکہ نصاب کے حوالے سے قاسم بھائی کا رابطہ محمد ثقلین، ابوالحسن اور ڈاکٹر محمد حسین اکبر سے کروایا گیا۔
8. جامعہ مصطفیٰ کے آفس میں مجلس بصیرت کے انعقاد کے لیے ڈاکٹر سلیم صاحب سے سید حیدر نقوی بات کریں گے۔
9. البصیرہ بلڈنگ کے بجلی کے میٹر اور پختہ گلی کے لیے عرفان حسین اور مرتضیٰ عباس ورکنگ کریں گے۔
10. مہدویت کے موضوع پر ملک کے مزید علاقوں میں ورکشاپس کا انعقاد کیا جائے گا اس سلسلے میں ملتان اور خیبر پختونخوا میں وہاں کے مسئولین کام کریں گے۔

مناسبتوں کے حوالے

اربعین حسینی اور البصیرہ

پاکستان میں طویل عرصے سے عزاداری سید الشہداء کو محدود کرنے کی کوششیں کی جارہی ہیں۔ اس سلسلے میں اسی کی دہائی میں شیعہ افراد کی ٹارگٹ کلنگ، امام بارگاہوں اور مساجد میں دھماکے، جلوسوں پر حملے کیے گئے۔ ان عملی کارروائیوں کے علاوہ سیاسی اور فکری میدان میں بھی عزاداری سید الشہداء کے حوالے سے ناصبی مختلف حربے اپناتے رہتے ہیں۔ کوبڈ کے حالات کے دوران جلوسوں اور مجالس پر لگنے والی پابندیوں نیز ان میں کمی سے مخالفین کو امید پیدا ہوئی کہ اس سلسلے کو ہمیشہ کے لیے ختم کیا جاسکتا ہے۔ اس سلسلے میں حکومتی اداروں کی جانب سے شیعہ قائدین پر مختلف انداز سے دباؤ کا سلسلہ شروع ہوا۔ جناب سید ثاقب

اکبر نے اس سلسلے میں مختلف قائدین سے ملاقاتیں کر کے اربعین کے جلوسوں کے حوالے سے زیادہ فعالیت دکھانے پر زور دیا۔ اس عنوان سے جناب سید ثاقب اکبر اور البصیرہ کے دیگر لکھاریوں نے کئی ایک مقالات تحریر کیے جس کے سبب ایک فضا قائم ہوئی اور گذشتہ برس ملک بھر میں مشی کے جلوسوں کا انعقاد کیا گیا۔ حکومت نے اگرچہ مشی کا انعقاد کرنے والوں پر مختلف مقدمات قائم کیے تاہم اس برس مشی کا اہتمام زیادہ زور وشور سے کیا گیا ہے ملک کے مختلف علاقوں میں مشی کا اہتمام ہے اور مختلف تنظیمیں، ادارے اور شخصیات اربعین حسینی کی یاد میں کربلا اور نجف کی مانند موکب لگا رہے ہیں۔ یہ تحریک اب پاکستان کے ساتھ ساتھ دنیا کے دیگر ممالک میں بھی پھیل رہی ہے۔

مقالات

سید ثاقب اکبر

- اربعین حسینی تاریخ کی ایک نئی کروٹ 2020
- عالمی اربعین واک یہ سلسلہ اب رکنے والا نہیں

سید اسد عباس

- سفر اربعین ناقابل فراموش واقعات
- مشی اربعین پا پیادہ سفر عشق
- اربعین حسینی اور پاکستان زائرین
- قافلہ حسینؑ آن پہنچا۔۔۔فتقدم
- اربعین حسینی اور پاکستانی زائرین

• شعبہ خواتین •

خواتین جو معاشرے کا اہم جزو ہیں کو فراموش کر کے کوئی بھی مثبت تبدیلی لانا ممکن نہیں۔ البصیرہ نے اس سلسلے میں اپنے شعبہ خواتین کا آغاز بہت پہلے سے کیا اس شعبے کی چیئر پرسن محترمہ نبیلہ ثاقب تھیں۔ نبیلہ ثاقب ماہنامہ پیام اور ماہنامہ معصوم کی مدیر بھی رہیں۔ اس شعبے کے تحت خواتین کے بہت سے سیمینار اور پروگرام منعقد ہوتے رہتے ہیں۔ اس سلسلے کا سالانہ پروگرام حضرت زینب سلام اللہ علیہا کے یوم ولادت کے عنوان سے کیا جاتا ہے۔ البصیرہ کا شعبہ خواتین دیگر تنظیموں اور اداروں کے شعبہ خواتین کے ہمراہ مل کر کام کرتا ہے۔ اس شعبے کے تحت محافل میلاد اور نعت کا بھی انعقاد کیا جاتا ہے۔ اس وقت اس شعبہ کی مسئول محترمہ ہما مرتضی ہیں جبکہ دیگر معاونین میں محترمہ عائشہ تنزیل، محترمہ طاہرہ زیدی قابل ذکر ہیں۔ اس شعبہ نے خواتین کے متعدد پروگرام کروائے۔

* حضرت زینب سلام اللہ علیہا سیمینار
* تحفظ آزادی اور خواتین کا کردار (یوم آزادی کی مناسبت سے سمینیار)
* یوم یکجہتی کشمیر سیمینار
* کربلا میں خواتین کا کردار (محرم الحرام کی مناسبت سے سمینار)
* وجود زن سے ہے تصویر کائنات میں رنگ (یوم اقبال کی مناسبت سے سیمینار)
* پیکر ایثار و وفا سیدہ خدیجۃ الکبریٰ (روز رحلت کی مناسبت سے سیمینار)

ان پروگراموں میں راولپنڈی اسلام آباد کی مختلف شعبہ حیات سے تعلق رکھنے والی خواتین شرکت کرتی ہیں۔اس کے علاوہ البصیرہ شعبہ خواتین کی مسئولین بھی مختلف مناسبتوں سے ہونے والے خواتین کے پروگراموں میں ادارے کی بھرپور نمائندگی کرتی ہیں۔شعبہ خواتین کے اپنے فیس بک پیجز اور ویڈیو چینل بھی ہیں۔اس شعبے کو فعال کرنے کے حوالے سے سالانہ نشست میں ذمہ داریوں کا تعین کیا گیا۔

اراکین البصیرہ

البصیرہ کے اراکین کے ہمراہ گروپ فوٹو

صدر نشین البصیرہ

جناب ثاقب اکبر چیئرمین البصیرہ ٹرسٹ علمی حلقوں میں جانی پہچانی شخصیت ہیں۔علم و تحقیق کا میدان ہو، محافل شعر و سخن ہوں یا اہم عالمی معاملات پر مذاکرے، ملکی مسائل پر رائے کا اظہار ہو یا سماجی خدمات، مذہبی علوم پر ریسرچ ہو یا اسکالرز اور طالبان علم کی راہنمائی کسی بھی شعبہ زندگی میں آپ کی خدمات اور کوششیں کسی تعارف کی محتاج نہیں۔آپ نے تحصیل علم کے دوران ہی اپنے آپ کو ایک سماجی کارکن اور رہنما کے طور پر منوایا۔بیرون ملک حصول تعلیم کے دوران میں ہی علمی دنیا میں آپ کے عمق نظر اور وسعت مطالعہ کا اعتراف کیا جانے لگا۔اسی دوران میں آپ نے محسوس کیا کہ عصر حاضر کے مفکرین اسلام کے افکار کو اہل وطن تک پہنچانا ضروری ہے۔اس احساس نے آپ کو ترجمے کی طرف راغب کیا۔اس کے ساتھ ساتھ آپ نے ایک ایسے

ادارے کی بنیاد رکھی جس کا مقصد مختلف علمی امور پر تحقیق اور علمی مصادر ومنابع کا ترجمہ اور اشاعت تھی۔ اس مقصد کے لئے آپ نے محققین اور مترجمین کی تربیت اور تیاری کے سلسلے کا بھی آغاز کیا۔ 1995 میں پاکستان واپسی کے بعد آپ نے ایک ریسرچ اکیڈمی کی بنیاد رکھی۔ پاکستان میں موجود کئی اسکالرز اس علمی ادارے سے وابستہ رہے ہیں اور استفادہ کرتے رہے ہیں۔ اس اکیڈمی میں تفسیر قرآن، علوم حدیث، کلام جدید، فقہ، اصول فقہ اور فلسفہ جیسے بنیادی اسلامی علوم کے حوالے سے مختلف کام کیے گئے۔ اسی طرح قومی وبین الاقوامی سطح پر منعقد ہونے والے سیمینارز کے لیے علمی، اخلاقی اور معلوماتی موضوعات پر تحقیقی مقالے لکھے گئے اور یہ سلسلہ ہنوز استقامت سے جاری ہے۔

اس اکیڈمی کے تحت کئی ایک تحقیقی مجلّات کا اجرا کیا گیا جن میں ماہنامہ پیام اور سہ ماہی المیز ان قابل ذکر ہیں۔ سہ ماہی المیز ان کئی برس تک جاری رہا البتہ پیام کی اشاعت کا سلسلہ قائم ہے۔ اس کا مقصد تشنگان علم کی تحقیقی پیاس کو بجھانا، اور معاشرے میں حقیقی اسلامی اقدار کا فروغ ہے۔ پاکستان میں موجود گوناگوں مسائل کے حل کے لئے ایک مخلصانہ اور ذمہ دارانہ موقف کا اظہار بھی اس مجلّے کی ترجیحات میں شامل رہا ہے۔ اسی طرح پاکستان میں محققین اور مترجمین کی تربیت کے لئے باقاعدہ اداروں کی کمی کو محسوس کرتے ہوئے آپ نیا خوت ریسرچ اکیڈمی میں باقاعدہ ریسرچ اینڈ ٹرانسلیشن سیکشن قائم کیا جہاں مترجمین اور محققین کی تربیت کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ ذمہ دارانہ صحافت کے شعبے میں بھی جناب ثاقب اکبر کی خدمات بہت زیادہ ہیں۔ وہ نہ فقط خود مختلف ملکی، بین الاقوامی، سیاسی اور سماجی موضوعات پر لکھتے ہیں بلکہ اس سلسلے میں انہوں نے تربیت کا ایک نظام بھی قائم کر رکھا ہے۔ ان کے تربیت یافتہ دسیوں صحافی اس وقت عملی صحافتی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

آپ کی سرگرمیوں کا ایک حصہ ادبی بھی ہے۔ گاہے گاہے ادبی محافل میں آپ اپنی تمام تر تحقیقی اور سماجی مصروفیات کے باوجود شرکت کرتے ہیں۔ آپ خود بھی ایسی محافل کا اہتمام کرتے ہیں۔ قومی اخبارات میں آپ کے کالم "جہان دگرگوں" اور "درخیال" کے عنوان سے شائع ہوتے ہیں۔ دینی، سماجی، ملکی اور بین الاقوامی موضوعات پر آپ کے مضامین اور کالم متواتر شائع ہوتے رہتے ہیں۔

جناب ثاقب اکبر نے ادارے کی افادیت اور اس کی علمی حلقوں میں پذیرائی کے مدنظر ادارے کو البصیرہ ٹرسٹ کے نام سے رجسٹر کروایا، اب البصیرہ ٹرسٹ کے تحت کئی ایک ادارے کام کر رہے ہیں، جن میں البصیرہ پبلیکیشنز، اخوت ریسرچ اکیڈمی، اسکالرز لائبریری وغیرہ قابل ذکر ہیں ماہنامہ پیام بھی اسی ٹرسٹ کے تحت شائع ہو رہا ہے۔ اسی طرح کئی ایک منصوبہ جات زیر تکمیل ہیں جن میں تعلیمی منصوبے بھی شامل ہیں۔

ثاقب اکبر کی علمی خدمات علم دوست خواتین وحضرات کے لئے سرچشمہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔ مختلف یونیورسٹیوں کے ریسرچ سکالرز آپ سے راہنمائی کے لئے رجوع کرتے رہتے ہیں۔ آپ تقریباً ۵۰ جلدوں پر مشتمل تالیفات اور تراجم کا سرمایہ دانش دوست حلقے کے سپرد کر چکے ہیں۔ آپ نے بیک وقت تفسیر، سیرت، سوانح، علم کلام، عالم اسلام کے مسائل اور پاکستان کے مسائل جیسے موضوعات پر قلم اٹھایا۔ دنیائے شعروادب میں آپ کی خدمات اس پر مستزاد ہیں۔

آپ کے نظریات کے حوالے سے چند باتیں بنیادی حیثیت رکھتی ہیں:

1۔ آپ کائنات کی مادی تعبیر کو اس کا ناقص تصور قرار دیتے ہیں اور اس کی روحانی تعبیر کے قائل ہیں۔

2۔ آپ انسانی مساوات اور انسان کے اشرف المخلوقات ہونے کا نظریہ رکھتے ہیں۔ آپ دین کی آفاقی اور انسانی تعلیمات پر زور دیتے ہیں اور اس کی محدود شناخت کو جمود اور تعصب کا سرچشمہ گردانتے ہیں۔

3۔ آپ نظریہ اجتہاد کے علمبردار ہیں اور زمان و مکان کی تبدیلی سے حکم کی تبدیلی کے امکان پر مسلسل نظر رکھنے کی دعوت دیتے ہیں۔

4۔ آپ انسانی وحدت، انسانی احترام اور قانونی مساوات کو توحید پرستی کے معاشرتی مظاہر میں سے قرار دیتے ہیں۔ توحید پرستی ہی کو آپ شخصیت پرستی اور ہر نوع کی غلامی سے نجات کے لئے ناگزیر عقیدہ قرار دیتے ہیں۔

5۔ آپ آزادی فکر اور حریت عقیدہ کے پرچم بردار ہیں، اس طرح سے کہ ہر کوئی دوسرے کے لئے اس آزادی و حریت کا عملی طور پر قائل ہو۔

6۔ آپ استعمار اور استثمار کی ہر شکل کے مخالف ہیں اور استعماری قوتوں اور عناصر کے خلاف قوموں اور ملتوں کی جدوجہد کی حمایت کرتے ہیں۔

نائب صدر نشین

ڈاکٹر سید علی عباس نقوی قم سے فارغ التحصیل ہیں، حال ہی میں قرآنیات میں پی ایچ ڈی کی ہے۔ اس وقت ملک میں قرآنی تعلیم کے عنوان سے ایک ادارہ التنزیل کے عنوان سے چلا رہے ہیں۔ التنزیل کے زیر اہتمام ملک بھر میں قرآن فہمی کی کلاسز اور کورسز منعقد کیے جاتے ہیں جس سے اب تک ہزاروں طلباء وطالبات مستفید ہو چکے ہیں۔ التنزیل کا مفاہیم قرآن کے عنوان سے وضع کردہ کورس متعدد تعلیمی اداروں میں پڑھایا جاتا ہے۔

سید نثار علی ترمذی

سید نثار علی ترمذی صدر نشین البصیرہ کے دیرینہ رفیق ہیں جنھوں نے ہر قسم کے حالات میں ان کا ساتھ دیا۔ آپ نے اتحاد امت کے عنوان سے بہت وقیع کام کیا ہے۔ آپ کی دو کتب ''نقیب وحدت علامہ عارف حسین الحسینی''، ''داعی اتحاد امت سید ابوالاعلی مودودی'' شائع ہو چکی ہیں جنھوں نے علمی وفکری حلقوں سے داد وتحسین سمیٹی ہے۔ سید نثار علی ترمذی اس وقت بھی برصغیر پاک و ہند کی معروف شخصیات اور اکابر دین کے اتحاد امت کے حوالے سے اقوال، ارشادات اور خطبات کو جمع کر رہے ہیں، یہ تحریریں کشکول وحدت کے عنوان سے شائع کی جائیں گی، جو اس وقت بھی ماہنامہ پیام میں وقتاً فوقتاً شائع ہوتی رہتی ہیں۔ سید نثار علی ترمذی مجلس

بصیرت لاہور کے بھی اہم رکن ہیں اور مجلس بصیرت کا اجلاس منعقد کرنے میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ البصیرہ لاہور چیپٹر کے ڈائریکٹر اور ملی یکجہتی کونسل کی مجلس قائدین کے رکن ہیں۔

سیدہ ہما مرتضی

سیدہ ہما مرتضی البصیرہ کے شعبہ خواتین کی ڈائریکٹر ہیں، آپ اینکر پرسن، تجزیہ کار، کالم نویس بھی ہیں۔ البصیرہ کے شعبہ خواتین کے تمام پروگرام آپ ہی منعقد کرواتی ہیں۔ **عائشہ تنزیل** شعبہ خواتین میں ان کی معاون ہیں۔

سیدہ ندا نقوی

آپ شعبہ مہدویت اور شعبہ خواتین سے متمسک ہیں۔

سید حیدر نقوی

سید حیدر نقوی سافٹ ویئر انجینیئر ہیں، مختلف قومی اداروں میں خدمات سرانجام دے چکے ہیں۔ البصیرہ کی کتب، ماہنامہ پیام، دعوتی کارڈ، پینا فلیکسز کی طراحی آپ ہی انجام دیتے ہیں۔ ادارہ التنزیل کی کتب کی طراحی بھی آپ نے ہی انجام دی ہے، جامعہ المصطفی العالمیہ میں بھی اپنی خدمات پیش کرتے ہیں۔ البصیرہ کے سوشل میڈیا کو بھی دیکھتے ہیں۔

مرتضی عباس (مینیجنگ ڈائیریکٹر)

سید مرتضی عباس ایچ آر میں ایم بی اے کی سند کے حامل ہیں، البصیرہ کی تمام انتظامی اور مدیریتی سرگرمیوں کو دیکھتے ہیں، اس وقت البصیرہ کا مرکز بھی آپ ہی کے زیر انتظام تعمیراتی مراحل سے گزر رہا ہے۔ البصیرہ کے علاوہ مرتضی عباس کئی ایک قومی اداروں میں کام کر چکے ہیں۔

سید محمد قاسم (ڈائریکٹر خیبر پختونخوا)

سید محمد قاسم خیبر پختونخواہ کے ضلع کوہاٹ سے ہیں آپ ابتداء سے ہی البصیرہ کے ساتھ منسلک ہیں۔ البصیرہ کے متعدد علمی و سماجی منصوبہ جات میں ادارے کے لیے خدمات سرانجام دے چکے ہیں۔ سید محمد قاسم کوہاٹ اور دیگر علاقوں میں متعدد سماجی منصوبے چلا رہے ہیں جن میں یتیم خانے، سکول وغیرہ قابل ذکر ہیں۔

مولانا عرفان علی (انچارج شعبہ پبلیکیشنز)

مولانا عرفان قم سے فارغ التحصیل ہیں اور شاہ اللہ دتہ میں مقیم ہیں اس وقت وہ انچارج شعبہ پبلیکیشنز کی ذمہ داری انجام دے رہے ہیں۔

سید اسد عباس

آپ لکھاری، کالم نویس اور تجزیہ کار ہیں، اب تک مختلف موضوعات بالخصوص مشرق وسطی پر سینکڑوں کالم قلمبند کر چکے ہیں۔ ادارے کی تحقیقی سرگرمیوں میں بھی حصہ لیتے ہیں۔ اقوام وقبائل، انساب اور عرفان میں خاصی دلچسپی رکھتے ہیں اس عنوان سے متعدد ریسرچ پراجیکٹس پر کام کر چکے ہیں۔ ''میری یادیں'' اور ''جلوہ جلی پیر سید امام علی'' آپ کی تالیفات ہیں جبکہ ''پاکستان کی ذاتیں'' اس وقت تیاری کے مراحل میں ہے۔ آپ کے تجزیات مختلف ملکی وغیر ملکی ٹی وی اور ریڈیو چینلز پر نشر ہوتے ہیں۔ سید اسد عباس نیٹ ورکنگ اور ویب سائٹ ڈویلپمنٹ کے بھی ماہر ہیں، البصیرہ کی ویب سائٹس کی تیاری میں آپ کا کلیدی کردار ہے۔

علی نقی (انچارج اسلام آباد ٹی وی)

سید علی نقی گذشتہ چند برسوں سے الیکٹرانک میڈیا سے وابستہ ہیں، اس وقت البصیرہ کے تحت کام کرنے والے فیس بک پیج اسلام آباد ٹی وی کو چلا رہے ہیں۔ ویڈیو ایڈٹنگ اور خبر نگاری میں خاصی مہارت رکھتے ہیں۔

فواد حیدر جعفری

آپ ویب سائٹ اور سوشل میڈیا اکاؤنٹس کو دیکھتے ہیں۔

دیگر اراکین البصیرہ

درج بالا اراکین کے علاوہ البصیرہ کی ٹیم میں متعدد دیگر شخصیات بھی شامل ہیں جو اپنے اپنے شعبہ جات کی ماہر ہیں اور البصیرہ کی ترقی اور فعالیتوں میں ان شخصیات کا کردار کلیدی نیز اہمیت کا حامل ہے۔

مولانا مجاہد عباس گردیزی (نمائندہ ملی یکجہتی کونسل جنوبی پنجاب) مولانا مرتضی (نمائندہ ملی یکجہتی کونسل خیبر پختونخوا) لاہور)، سید مجتبی زمانی (ڈائریکٹر البصیرہ، کراچی)، سید عارف حسین ایڈووکیٹ (نمائندہ آزاد کشمیر)، مولانا اظہر حسین (نمائندہ گلگت)، سہیل عابدی (نمائندہ جنوبی پنجاب)، اکرام حسین (کمپوزر)، کے علاوہ بھی سٹاف میں شامل ہیں۔

اراکین البصیرہ کے علاوہ ملک کی متعدد اہم شخصیات البصیرہ کے کاموں میں ہماری راہنمائی کے ساتھ ساتھ تعاون بھی کرتی ہیں ان افراد کے تعاون کے سبب ہی البصیرہ اپنی علمی وسماجی فعالیتوں کو جاری رکھتا ہے۔ یہ شخصیات ماہنامہ پیام کی مجلس مشاورت اور مجلس ادارت کا بھی حصہ ہیں اوراس مجلّے کی بہتری اور ترقی کے لیے اپنا بھر پور کردار ادا کرتی ہیں۔ ادارہ ان بزرگان کا ہمیشہ سے رہین منت ہے۔

ڈاکٹر سید محسن نقوی

ڈاکٹر سید محسن نقوی برصغیر پاک و ہند کے علمی گھرانے خاندان اجتہاد کے ایک فرد ہونے کے ساتھ ساتھ خود بھی پاکستان کے علمی حلقوں میں کسی تعارف کے محتاج نہیں ہیں۔ جدید وقدیم علوم سے آراستہ اور بے انتہا مطالعہ کی حامل شخصیت ہیں۔ نجف اشرف سے متداول دینی علوم میں فارغ التحصیل ہونے کے بعد امریکی یونیورسٹی سے بائیبلیک سائنسز میں پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ متعدد اداروں میں درس وتدریس سے وابستہ ہیں۔ متعدد دقیق علمی کتب کے مصنف ہیں۔ ماہنامہ پیام کے لیے ہمیشہ شفقت فرماتے ہیں ان کے تحقیقی اور علمی مقالات قسط وار ماہنامہ پیام میں شائع ہوتے رہے ہیں۔ ماہنامہ پیام کی مجلس مشاورت کا حصہ ہیں اور کئی ایک نشستوں میں شرکت فرما چکے ہیں۔ آپ اسلامی نظریاتی کونسل کے بھی رکن رہے ہیں۔

پروفیسر ڈاکٹر محمد طفیل

ڈاکٹر محمد طفیل اسلامی یونیورسٹی کے سابق استاد ہیں، سیرت النبیؐ سے خصوصی شغف رکھتے ہیں اسی لیے نظریہ پاکستان کونسل ٹرسٹ میں سیرت چیئر کے سربراہ رہے۔ ماہنامہ پیام اور البصیرہ کی فعالیتوں میں ہمیشہ دست تعاون بڑھاتے ہیں۔ آپ کے متعدد مقالات ماہنامہ پیام کے صفحات کو عزت بخش چکے ہیں۔ البصیرہ کی جانب سے ہونے والے سیمینارز اور علمی محافل ڈاکٹر محمد طفیل کے ارشادات کے بغیر مکمل نہیں ہوتیں۔ آپ مجلس بصیرت کا بھی حصہ ہیں۔

پروفیسر ڈاکٹر شہزاد اقبال شام

ڈاکٹر شہزاد اقبال شام بھی اسلامی یونیورسٹی کے سابق استاد ہیں ماہنامہ پیام کی مجلس مشاورت کا حصہ ہیں۔ آپ نے بھی ماہنامہ پیام کے لیے متعدد خصوصی مقالات تحریر کیے ہیں۔ ماہنامہ پیام کی مجلس مشاورت کی نشستوں میں شریک رہتے ہیں۔

ڈاکٹر سید ناصر رضا زیدی

ڈاکٹر ناصر رضا زیدی فلسفہ کے استاد ہیں، اسلامی نظریاتی کونسل میں ڈائریکٹر ریسرچ رہے، قبل ازیں اسلامی یونیورسٹی کے ادارہ تحقیقات اسلامی میں بھی شامل رہے۔ جرمنی ایک درسگاہ میں وزٹنگ پروفیسر کی

حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ ماہنامہ پیام کی مجلس مشاورت کا حصہ ہیں۔صدر نشین البصیرہ کے دیرینہ ساتھیوں میں سے ہیں البصیرہ کی ترقی اور پیشرفت میں ہمیشہ پیش پیش رہتے ہیں۔ ان کی دو کتب البصیرہ کے زیر اہتمام شائع ہو چکی ہیں۔

علامہ سید نعیم الحسن نقوی

علامہ سید نعیم الحسن نقوی قم سے فارغ التحصیل ہیں پاکستان کے متعدد علمی اداروں میں خدمات انجام دے چکے ہیں، حوزہ علمیہ قم میں استاد رہے ہیں۔ پیام کی مجلس مشاورت کا حصہ ہیں۔ البصیرہ کے شعبہ تحقیق سے وابستہ رہے ان دنوں جامعۃ الرضا اسلام آباد سے وابستہ ہیں۔

علامہ سید مزمل حسین نقوی

علامہ سید مزمل حسین نقوی قم سے فارغ التحصیل ہیں، البصیرہ کے شعبہ تحقیق کے سربراہ کی حیثیت سے ایک طویل عرصہ خدمات سر انجام دیتے رہے کئی ایک کتب کے مصنف اور مترجم ہیں۔ ماہنامہ پیام میں ان کے مضامین شائع ہوتے رہے ہیں۔ ان دنوں جامعہ الرضا سے وابستہ ہیں۔

ڈاکٹر ندیم بلوچ

ڈاکٹر ندیم بلوچ جامعہ الکوثر سے فارغ التحصیل ہیں، نمل یونیورسٹی سے اسلامیات میں پی ایچ ڈی کی۔ آپ البصیرہ کے شعبہ تحقیق سے وابستہ رہے، ماہنامہ پیام کی مجلس ادارت کا بھی حصہ ہیں۔ آپ کے متعدد مقالات ماہنامہ پیام میں شائع ہو چکے ہیں۔

ان اہم علمی شخصیات کے علاوہ ماہنامہ پیام اور البصیرہ کے ساتھ متعدد دیگر شخصیات بھی تعاون کرتی ہیں جن میں ڈاکٹر فتح محمد ملک، ڈاکٹر دوست محمد، ڈاکٹر رشید، ڈاکٹر نور احمد شاہتاز، ڈاکٹر جمیل قلندر (مرحوم)، ڈاکٹر عرفان شہزاد، ڈاکٹر سجاد استوری، ڈاکٹر ساجد خاکوانی، ڈاکٹر سید مقبیل حسین، مرحوم شفیع بلوچ، اسلم درانی، محمد علی سید، شجاع عباس، پروفیسر حسین عارف مرحوم، سید مزمل حسین نقوی (سابق ڈائریکٹر اسلامی یونیورسٹی)، حافظ شاھد، مولانا نجف علی بلوچ قابل ذکر ہیں۔

مفتی امجد عباس

مولانا امجد عباس جامعہ الکوثر سے فارغ التحصیل ہیں آپ نے اسلامک یونیورسٹی سے ایم اے عربی کیا، اس وقت نمل یونیورسٹی میں ایم فل کے طالب علم ہیں۔مختلف اسلامی علوم کے حوالے سے گہرا مطالعہ رکھتے ہیں۔تحقیقی ذوق ان کا خاصہ ہے۔ مفتی امجد عباس اس وقت البصیرہ کے شعبہ تحقیق سے وابستہ ہیں اور ماہنامہ پیام کی ادارت نیز مواد کی فراہمی میں صدر نشین البصیرہ کی معاونت کرتے ہیں۔مفتی امجد عباس سوشل میڈیا پر اپنی اچھوتی اور فکر انگیز تحریروں کے سبب ایک بڑے حلقے میں معروف ہیں۔ ماہنامہ پیام کے لیے بھی متعدد تحقیقی مقالات تحریر کر چکے ہیں جس میں اباضیہ، زیدیہ اور نور بخشیہ کا اجمالی تعارف قابل ذکر ہیں۔مفتی امجد عباس مجلس بصیرت کے بانی ارکان میں سے ہیں اور اکثر اس محفل کی نظامت کے فرائض بھی انجام دیتے ہیں۔

البصیرہ کے سابق اراکین اور رفقاء

ذیل میں البصیرہ کے سابق اراکین کے اسماء درج ہیں جو مختلف ادوار میں البصیرہ کے لیے خدمات انجام دیتے رہے اور یہاں سے تربیت پانے کے بعد اس وقت مختلف شعبہ جات میں پیشہ وارانہ ذمہ داریاں انجام دے رہے ہیں۔ ان افراد کا البصیرہ اور ماہنامہ پیام کی پیش رفت میں اہم کردار رہا ہے۔

محترمہ نبیلہ ثاقب وائس چیئر پرسن البصیرہ، امین وارثی (صحافی)، طاہر یاسین طاہر (صحافی، کالم نویس)، سید زکی عباس (مترجم انگریزی) قمر عباس جنجوعہ (پرسنل اسسٹنٹ)، سید عامر عباس بخاری (پرسنل اسسٹنٹ) ہاشم دولتی (صحافی سحر ٹی وی)، مشبر کاظمی (صحافی)، سید مزمل حسین (صحافی)، سید کفایت رضوی (مترجم فارسی)، سید کفایت رضوی (مترجم انگریزی) شبیر حسین نقوی (ڈپٹی ڈائریکٹر روابط عمومی)، سخاوت شگری (ایڈمن)، سید علی رضوی (صحافی)، مرحوم اختر بخاری، مرحوم اطہر حسین، ملک قیصر عباس، محمد عباس شگری (ویب ایڈمن)، افضل شگری (صحافی)، زہیر زاہدی (مترجم فارسی)، ثاقب حسین (ویڈیو ایڈیٹر)، شاہ زیب (طراح)، عارف حسین (طراح)، سید فرحت عباس ہمدانی (لائبریرین)، سید شجر عباس، عامر لاشاری (صحافی)۔

البصیرہ کے زیر اہتمام شائع ہونے والے سابقہ اور موجودہ مجلّات

ماہنامہ پیام

ادارے کا علمی و تحقیقی مجلہ ماہنامہ پیام پاکستان بھر کے علمی و ادبی حلقوں میں ایک خاص شناخت کا حامل ہے۔ اس مجلّے کو علمی و ادبی خدمات کے سلسلے میں متعدد بار اعزازی اسناد اور ایوارڈز سے نوازا گیا۔ پیام کا طرہ امتیاز ہے کہ اس میں ہر مسلک، فکر افراد اپنی علمی و ادبی تحریریں پیش کرتے ہیں۔ پیام کے متنوع موضوعات میں خالص علمی و تحقیقی مقالات سے لے کر کلام جدید، عالم اسلام کے مسائل، پاکستان کے داخلی مسائل نیز اتحاد بین المسلمین جیسے موضوعات شامل ہیں۔ قارئین پیام کا حلقہ بھی اس کے مصنفین

اور موضوعات کی مانند وسیع اور متنوع ہے۔ پیام درحقیقت ادارے کے تمام ترعلمی و ادبی ارمانوں کا مظہر ہے۔ اس کی تحریریں معاشرے کی شعوری سطح کو بلند کرنے اور عالم اسلام میں پیش آنے والے تازہ ترین حالات کو سمجھنے میں انتہائی معاون ہوتی ہیں۔

سہ ماہی تقریب المذاہب

یہ رسالہ 2005 سے 2007 تک شائع ہوتا رہا۔ اس سہ ماہی رسالے کے مدیر اعلی سید ثاقب اکبر، مدیر معاون سید علی عباس تھے جبکہ مدیر طاہر یاسین تھے۔ یہ رسالہ ادارہ تقریب المذاہب کے زیر اہتمام شائع ہوتا تھا۔ جس کا مقصد مسلمانوں کے درمیان قربتیں پیدا کرنا اور اس حوالے سے مختلف پہلوؤں کی نشاندہی کرنا تھا۔

ماہنامہ معصوم

یہ رسالہ ایک عرصہ تک البصیرہ کے زیر اہتمام شائع ہوتا رہا۔ اس رسالے کے مدیداعلی جناب ثاقب اکبر تھے جبکہ مدیرہ جناب ثاقب اکبر کی زوجہ مرحومہ سیدہ نبیلہ ثاقب تھیں۔ یہ مجلہ ننھے قارئین میں ذوق مطالعہ کو بڑھانے نیز ان کی ذہنی نشوونما کے لیے ترتیب دیا گیا۔ اس میں بچوں کے لیے کہانیاں، سبق آموز واقعات، نظمیں اور دیگر چیزیں شائع ہوتی تھیں۔

دیگر مجلّات اور روزناموں کے ساتھ تعاون

البصیرہ کے لکھاری ادارے کے تحت شائع ہونے والے مجلّات کے علاوہ ملک میں شائع ہونے والے دیگر مجلّات کے لیے بھی خصوصی تحریریں لکھتے ہیں۔ پاکستان میں شائع ہونے والے تقریباً سبھی مجلّات تبادلہ کے طور پر ماہنامہ پیام کے دفتر میں موصول ہوتے ہیں جن میں تجزیات، نور معرفت، معارف فیچر سروس، افکار العارف، بتول، پیام زینب

البصیرہ اور سوشل میڈیا

البصیرہ کی سائٹ اور پیجز

البصیرہ کی تین زبانوں اردو، انگریزی اور فارسی میں رسمی ویب سائٹ موجود ہے جس پر البصیرہ کی جانب سے تیار کردہ مواد موجود ہوتا ہے، اس کے علاوہ البصیرہ کے کئی ایک فیس بک پیجز، یوٹیوب چینل، ٹویٹر اکاونٹس موجود ہیں۔ جس پر ہزاروں کی تعداد میں فالورز البصیرہ کی علمی وسماجی خدمات سے استفادہ کرتے ہیں۔ اسلام آباد ٹی وی لاکھوں سامعین کا حامل ہے جس کی ایک ایک ویڈیو پر ہزاروں کمنٹس دیکھنے کو ملتے ہیں۔

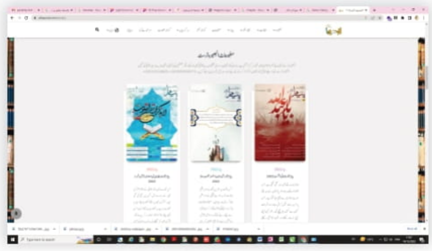
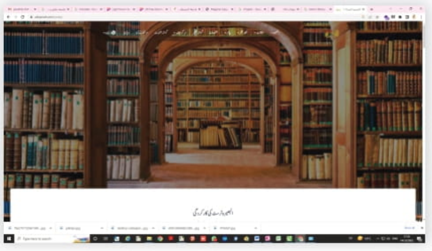

سوشل میڈیا الائینس کا قیام

سید ثاقب اکبر نے ملک میں چلنے والے مختلف سوشل میڈیا پیجز کی راہنمائی کے لیے ایک الائنس بھی قائم کیا ہے جس کے سربراہ البصیرہ کے زیر اہتمام چلنے والے خبری چینل اسلام آباد ٹی وی کے مسئول سید نقی گردیزی ہیں۔ اس الائنس کے متعدد اجلاس البصیرہ میں منعقد ہو چکے ہیں۔ حکومتی مداخلت کے سبب پہلے سے موجود صدر کو جدا کر دیا گیا۔ سوشل میڈیا پیجز کے ایڈمنز کی فکری اور شعوری تربیت میں جناب ثاقب اکبر اپنا کردار ادا کرتے رہتے ہیں۔ اس الائنس کے اراکین کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

وکی پیڈیا پر پیجز کی تشکیل

البصیرہ کے سوشل میڈیا فورم کے ذریعے ہی وکی پیڈیا پیجز کی تشکیل کا کام بھی جاری ہے اب تک البصیرہ، سید ثاقب اکبر، مولوی سید علی شاہ کے حوالے سے وکی پیڈیا پیجز تشکیل دیئے جا چکے ہیں۔

البصیرہ لائبریری

البصیرہ چونکہ ایک علمی و تحقیقی ادارہ ہے اس لیے ایک اچھے کتاب خانے کا ہونا اس کی ایک ناگزیر ضرورت ہے۔ اسی کے پیش نظر ادارے میں ایک عمدہ لائبریری بھی موجود ہے جس میں دنیا کے مختلف ممالک سے کئی اداروں کی کتب موجود ہیں۔ پاکستان کا اور بیرون ملک کے بڑے اشاعتی اداروں میں چھپنے والی علمی و تحقیقی مطبوعات کا اس میں مسلسل اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ ہزاروں کتب پر مشتمل یہ لائبریری محققین اور دانشوروں کے لیے مرجع کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس کے بڑے بڑے موضوعات کچھ یوں ہیں: قرآنیات، حدیث، اہل البیت، فقہ، اصول فقہ و قانون، علم کلام، کلام جدید، تقابل ادیان، لغات، تاریخ، شخصیات، سیرت و سوانح، اخلاق، تصوف و عرفان، فلسفہ، پاکستانیات، سیاسیات، شعر وادب، اقبالیات، نسائیات، اتحادِ امت، تعلیم و تعلم وغیرہ۔ البصیرہ کی لائبریری میں ان موضوعات پر مختلف مسالک کے ممتاز علماء و دانشوروں کی کتب موجود ہیں۔ اگر صرف تفاسیر کو دیکھیں تو مختلف رجحانات کے حامل مفسرین کی تفاسیر اس لائبریری کا حصہ ہیں جیسے امام طبری کی تفسیر، امام ابن کثیر کی تفسیر، علامہ شیخ طوسی کی تفسیر، علامہ طبرسی کی تفسیر، مولانا اصلاحی، پرویز، مولانا مودودی، مفتی محمد شفیع، شیخ محسن نجفی، آقائی ہاشمی رفسنجانی، استاد ناصر مکارم شیرازی، استاد محسن قرائتی نیز سرسید کی تفسیر بھی موجود ہے۔ اگر ہر گوشے کا تفصیلی تعارف کروایا جائے تو بات سمیٹنا مشکل ہو جائے گا۔ لائبریری کے دو گوشوں کا ذکر لازمی سمجھتا ہوں ایک فلسفہ اور دوسرا اقبالیات۔ ان دو گوشوں میں ان موضوعات پر اس لائبریری میں نادر و نایاب اور اچھی معیاری کتب موجود ہیں، شاید ان موضوعات پر اس قدر کتب پاکستان میں کم ہی کسی اور کتاب خانہ میں موجود ہوں گی۔ فلسفہ قدیم و جدید نیز مسلم فلسفہ اور اقبالیات کے محقق حضرات کے لیے یہ گوشے بیش بہا خزانے کی حیثیت رکھتے ہیں۔

روابط

البصیرہ کا اپنی کاوشوں کے سلسلے میں مختلف شعبہ ہائے زندگی کے افراد سے رابطہ رہتا ہے جن میں درج ذیل شعبوں کے افراد قابل ذکر ہیں:

★ علماء ★ مشائخ ★ شعراء وادباء ★ دانش ور

★ اساتذہ ★ صحافی ★ سیاست دان ★ وکلاء اور دیگر شعبوں کے افراد

نوٹ: ان میں خواتین وحضرات سب شامل ہیں۔

ادارے

اسی طرح البصیرہ کے مختلف اداروں کے ساتھ بھی روابط ہیں جن میں

★ سرکاری تحقیقی ادارے ★ یونیورسٹیاں ★ مدارس ★ طلبہ تنظیمیں

★ غیر سرکاری ادارے (NGO) ★ سیاسی تنظیمیں ★ خواتین کی تنظیمیں

★ صحافیوں اور زندگی کے دیگر شعبوں کی تنظیمیں شامل ہیں۔

جناب ثاقب اکبر صدر نشین البصیرہ و مدیر اعلی ماہنامہ پیام علیل ہیں جس کے سبب رسالہ کی اشاعت میں بھی تاخیر ہوئی۔قبلہ کا علاج جاری ہے آپ تمام احباب سے دعاؤں کی اپیل ہے۔ایام علالت کے دوران عیادت کے لیے بہت سی شخصیات بنفس نفیس تشریف لائیں اور کئی ایک شخصیات نے ٹیلی فون اور دیگر ذرائع سے رابطہ کیا۔ان اہم شخصیات میں:

علامہ حافظ ریاض حسین نجفی، علامہ شیخ محسن نجفی، علامہ سید ساجد علی نقوی، علامہ راجہ ناصر عباس، علامہ افتخار حسین نقوی، علامہ سید جواد نقوی، علامہ امتیاز رضوی، علامہ شبیر بخاری، علامہ عارف حسین واحدی، لیاقت بلوچ، بیرسٹر ظفر اللہ خان، پیر غلام رسول اویسی، ڈاکٹر فرید پراچہ، ڈاکٹر قبلہ ایاز، ڈاکٹر رشید احمد، پروفیسر عبدالرحمن، سید ضیاء اللہ شاہ بخاری، مفتی قوی اللہ شاہ، سید ناصر شیرازی، پیر ہارون علی گیلانی، ڈاکٹر محسن نقوی، خواجہ معین الدین کوریجہ، خواجہ قطب الدین فریدی، علامہ شبیر میثمی، مفتی گلزار نعیمی، مولانا افضل حیدری، مولانا امجد منیر کاظمی، ڈاکٹر راشد شاز، حمید الحسن رضوی، حمید اختر نیازی، اعجاز ملک، صفدر رضا بخاری، پیر عابد علی شاہ، راشد عباس نقوی، پروفیسر ڈاکٹر شہباز منج، ڈاکٹر محمد حسین، علامہ سید سجاد ہمدانی، افسر حسین خان، مختار امامی، سفیر اسلامی جمہوریہ ایران عزت مآب سید محمد علی حسینی، ڈائریکٹر ارنا نیوز ایجنسی آقای ذاکری، رپورٹر سحر ٹی وی ایران، سید علی رضوی، کونسلر کلچرل کونسلیٹ احسان خزاعی، علامہ احمد اقبال رضوی، عبداللہ حمید گل، علامہ ثمر نقوی، مفتی معرفت شاہ، مولانا مرتضی عابدی، رحیق عباسی، مقصود سلفی، مولانا عبدالواسع، ڈاکٹر عرفان شہزاد، مولانا نعیم الحسن نقوی، مظفر کشمیری، اطہر عمران، تہور عباس، مولانا مجیب الحسن نقوی، مولانا نجم الحسن نقوی، مفتی ہاشم سندھی، مفتی فضل ہمدرد، ڈاکٹر اعجاز کاظمی، حسن رضا نقوی، اسامہ ضیاء بخاری، صاحبزادہ اسجد منیر کاظمی، شاہد شمسی، عارف الجانی، انجینئر روزی علی، انجم رضا، فرخ ترمذی، سہیل عابدی، علی رضا علوی، نادر بلوچ، انجم خلیق، اعجاز رضوی، پیر عتیق چشتی، علامہ عقیل افضل رضوی، قاری انعام الحق، انور شاہین، مفتی امجد عباس، قمر نقیب، محمد علی سید، ڈاکٹر کاظم سلیم، ڈاکٹر محمد اعجاز نگری، مولانا انیس الحسنین، ڈاکٹر ندیم عباس بلوچ، مولانا مجاہد عباس گردیزی، آغا مجتبی زمانی، حسن عارف مرکزی صدر آئی ایس او، شمس الحسن ڈویژنل صدر آئی ایس او، غیور عباس سابق چیف سکاوٹ، سید حسن زیدی، سید حسن نقوی، رمضان موسوی، سید مزمل حسین گردیزی، ڈاکٹر عبدالباسط مجاہد، صفدر دانش اور دیگر شامل ہیں۔

ادارہ نیک خواہشات کا اظہار کرنے والے اور دعا گو احباب کا تہ دل سے ممنون ہے۔

مدیر ماہنامہ پیام

سید نثار علی ترمذی